آدابِ زندگی

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

297.
آ 22
722

Marfat.com

21120161

إنتخاب از بحار الأنوار

آدابِ زندگی

علامہ مجلسیؒ

یکے از مطبوعات
جامعہ تعلیماتِ اسلامی پاکستان
پوسٹ بکس: ۵۴۲۵ کراچی۔پاکستان

Marfat.com

۴

٢٩٧٦٥٩

تالیف ---------- علامہ مجلسیؒ

ترجمہ ---------- محمد فضل حق

اصلاح ونظر ---------- کاظم علی گجراتی

کتابت ---------- اشرف راحت

طباعت ---------- مقصود پیکیجز کراچی

طبع ششم ---------- ٢٠٠٦ء

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں: یہ کتاب کلی یا جزوی طور پر اس شرط کے ساتھ فروخت کی جاتی ہے کہ جامعہ ہذا کی پیشگی اجازت حاصل کئے بغیر یہ موجودہ جلد بندی اور سرورق کے علاوہ کسی بھی شکل، تجارت یا کسی اور مقصد کی خاطر نہ تو عاریتہً کرائے پر دی جائے گی اور نہ ہی دوبارہ فروخت کی جائے گی۔ علاوہ ازیں کسی آئندہ خریدار یا بطور عطیہ حاصل کرنے والے پر یہ شرط عائد نہ کرنے کے لئے بھی ایسی ہی پیشگی اجازت کی ضرورت ہوگی۔

Marfat.com

انتساب

مذہبِ اہلبیتؑ کی ترویج و اشاعت کے لیے

گراں قدر خدمات کے اعتراف میں

یہ کتاب

موجودہ صدی کے عظیم الشان فقیہ

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید ابو القاسم الموسوی الخوئی قدس سرہ

کے نام معنون ہے۔

Marfat.com

اسلام

"کیا تم نے پُوری طرح سمجھ لیا ہے کہ اسلام کیا ہے؟ یہ ایک ایسا دین ہے جس کی بنیاد حق وصداقت پر رکھی گئی ہے۔ یہ علم کا ایک ایسا منبع ہے جس سے عقل ودانش کی متعدد ندیاں پھوٹتی ہیں۔ یہ ایک ایسا چراغ ہے جس سے لاتعداد چراغ روشن ہوتے رہیں گے۔ یہ ایک ایسا بلند رہنما مینار ہے جو اللہ کی راہ کو روشن کرتا ہے۔ یہ اصُولوں اور اعتقادات کا ایک ایسا مجموعہ ہے جو صداقت اور حقیقت کے ہر متلاشی کو اطمینان بخشتا ہے۔

اے لوگو! جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو اپنی برترین خوشنودی کی جانب ایک شاندار راستہ اور اپنی عبودیّت اور عبادت کا بلندترین معیار قرار دیا ہے۔ اُس نے اِسے اعلیٰ احکام، بلند اصولوں، محکم دلائل، ناقابلِ تردید تفوّق اور مسلّمہ دانش سے نوازا ہے۔

اب یہ تمھارا کام ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اِسے جو شان اور عظمت بخشی ہے اُسے قائم رکھو، اس پر خلوصِ دل سے عمل کرو، اس کے معتقدات سے انصاف کرو، اس کے احکام اور فرامین کی صحیح طور پر تعمیل کرو اور اپنی زندگیوں میں اِسے اس کا مناسب مقام دو۔"

امام علی علیہ السلام

Marfat.com

فہرست مضامین

پیش لفظ ۔۔۔۔۔۔ ۷
لباس ۔۔۔۔۔۔ ۹
آرائش جمال ۔۔۔۔۔۔ ۱۵
خورد و نوش ۔۔۔۔۔۔ ۱۸
خودداری ۔۔۔۔۔۔ ۲۳
پینے کا پانی ۔۔۔۔۔۔ ۲۴
آداب تزویج ۔۔۔۔۔۔ ۲۶
بیوی یا شوہر کا انتخاب ۔۔۔۔۔۔ ۲۶
کفو ۔۔۔۔۔۔ ۲۷
بیوی کے فرائض ۔۔۔۔۔۔ ۳۱
شوہر کے فرائض ۔۔۔۔۔۔ ۳۲
اولاد ۔۔۔۔۔۔ ۳۲
بیٹی اور بہن کی برکت ۔۔۔۔۔۔ ۳۳
طلب اولاد ۔۔۔۔۔۔ ۳۳
بچے کی پیدائش ۔۔۔۔۔۔ ۳۵
حجامت، ختنہ اور عقیقہ ۔۔۔۔۔۔ ۳۶
شیرخوارگی ۔۔۔۔۔۔ ۳۷
تعلیم و تربیت ۔۔۔۔۔۔ ۳۸
والدین ۔۔۔۔۔۔ ۴۰
صفائی اور طہارت ۔۔۔۔۔۔ ۴۲
دانت صاف کرنا ۔۔۔۔۔۔ ۴۳
بال ترشوانا ۔۔۔۔۔۔ ۴۵
مونچھیں تراشنا ۔۔۔۔۔۔ ۴۶
ڈاڑھی رکھنا ۔۔۔۔۔۔ ۴۷
ناخن کاٹنا ۔۔۔۔۔۔ ۴۷
کنگھا کرنا ۔۔۔۔۔۔ ۴۸
عطر، خوشبو اور تیل ۔۔۔۔۔۔ ۴۸

Marfat.com

بدن پر تیل لگانا ـــــــ ۴۹
سونا، جاگنا اور بیت الخلاء جانا ـــــــ ۵۳
سورۂ فلق ـــــــ ۵۵
سورۂ ناس ـــــــ ۵۶
سورۂ کافرون ـــــــ ۵۶
سورۂ اخلاص ـــــــ ۵۶
آیت الکرسی ـــــــ ۵۷
سورۂ صافات کی آیات ـــــــ ۵۸
سورۂ تکاثر ـــــــ ۵۹
پیشاب کرنا ـــــــ ۶۰
بیت الخلاء جانا ـــــــ ۶۰
بیماریاں اور ان کا علاج ـــــــ ۶۳
سورۂ فاتحہ ـــــــ ۶۵
دعائے نور ـــــــ ۶۶
معاشرتی حقوق ـــــــ ۶۸
صلۂ رحمی ـــــــ ۶۹
ہمسایوں کے حقوق ـــــــ ۷۰
یتیم کے حقوق ـــــــ ۷۱
دینی بھائیوں کے حقوق ـــــــ ۷۱
ظالم لوگوں کے ساتھ میل جول ـــــــ ۷۸
سلام ـــــــ ۷۹
معاشرتی آداب ـــــــ ۸۰
چھینک ـــــــ ۸۵
مکان کے اوصاف ـــــــ ۹۲
گھر سے باہر جانا ـــــــ ۹۴
گھر میں داخل ہونا ـــــــ ۹۵
تجارت اور زراعت ـــــــ ۹۶
مسافرت ـــــــ ۱۰۰
عربی عبارات ـــــــ ۱۰۴

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے:

"میں بنی نوع انسان میں اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں"۔[1]

پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰؐ اور آپ کے فرزندان گرامی (اہل بیت علیہم السلام) ایمان اور حسن سیرت کے ان اعلیٰ مقامات پر فائز ہیں کہ ان کا کردار بنی نوع انسان کے لیے ایک مثال اور نمونہ بن گیا ہے۔

ان بزرگواروں نے لوگوں کو ایک نیا راستہ دکھایا اور انتہائی نامساعد حالات کے باوجود ایک عظیم الشان انقلاب برپا کیا۔ انہوں نے معاشرے کی پیشرفت اور انسان کی ترقی اور کمال کی خاطر ایک خاص مکتب فکر و عمل قائم کیا، لوگوں کو اس کی پیروی کرنے کی دعوت دی، انہیں ایک شاندار مستقبل کی نوید سنائی اور ان کے دلوں میں امید، خوشی، جوش اور ولولہ

Marfat.com

پیدا کیا تاکہ وہ اپنی غلط عادات ترک کر دیں اور ایسی بامقصد زندگی گزاریں جو دنیا اور آخرت میں ان کی فلاح کی ضامن ہو۔

اہل بیتؑ کے اس بلند و بالا مرتبے کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تعلیمات اور معصومین علیہم السلام کی احادیث سے رجوع کیا جائے جن کو علم حدیث کے عظیم اسکالر علامہ مجلسیؒ (متوفی ۱۱۱۱ ہجری) نے اپنی کتاب بحار الانوار کے مختلف ابواب میں جمع کر دیا ہے۔

چونکہ درسگاہوں کے لیے مقرر کردہ نصاب کے مطابق اس موضوع پر ایک نسبتاً مختصر کتاب کی ضرورت تھی لہٰذا ہم نے علامہ مرحوم کی کتاب حلیۃ المتقین شائع کرنے کا فیصلہ کیا، جس کو فاضل مصنف نے ائمہ معصومین علیہم السلام کی احادیث کی بنیاد پر ترتیب دیا ہے۔ چونکہ یہ کتاب بھی خاصی مفصل تھی، لہٰذا ہم نے اختصار کی ضرورت کے تحت محدّث قمیؒ (متوفی ۱۳۵۹ھ) کی مرتب کردہ تلخیص حلیۃ المتقین کو اپنا ماخذ بنایا اور اس میں سے کچھ احادیث کا انتخاب کر کے اسے موجودہ شکل میں شائع کیا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ مختصر رسالہ طلبا کے لیے بالخصوص اور جملہ مومنین کے لیے بالعموم مفید ثابت ہوگا۔

ناشر

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تَعَالٰی، حَمْدًا یُوَازِیْ رَحْمَتَہٗ
وَیُکَافِیْ نِعْمَتَہٗ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ
خَلْقِہٖ، وَحَامِلِ رِسَالَتِہٖ، اَلصَّادِقِ الْاَمِیْنِ مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اَصْفِیَاءِ اللّٰہِ وَاَوِدَّائِہٖ، اَھْلِ بَیْتِ النُّبُوَّۃِ، وَعَلٰی
اَحِبَّاءِ اللّٰہِ وَاَوْلِیَائِہٖ، اَصْحَابِ الرَّسُوْلِ الْاَبْرَارِ،
اَلدُّعَاۃِ الْاَخْیَارِ، وَعَلٰی جَمِیْعِ التَّائِرِیْنَ
اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

لباس

اس حقیقت کے باوجود کہ اسلام نے اپنے پیروؤں کو عیش وعشرت کی زندگی گزارنے سے منع فرمایا اور فضیلت، روحانیت نیز آخرت کی رحمتوں کی جانب ان کی رہنمائی کی ہے ـــــ اس نے دنیا کی نعمتوں سے پرہیز کرنے اور راہبانہ زندگی گزارنے کی بھی ممانعت کی ہے۔ چنانچہ قرآن مجید راہبوں کے طرزِ فکر کی واضح طور پر مخالفت کرتے ہوئے فرماتا ہے:

Marfat.com

"کہہ دو کہ تمہیں اچھا لباس پہننے اور اللہ نے جو پاکیزہ چیزیں اپنے بندوں کو عنایت کی ہیں، ان کے کھانے سے کس نے منع کیا ہے؟" ۲ (سورۂ اعراف - آیت ۳۲)

اس طرح اسلام نے اپنے پیروؤں کو اچھا اور آبرومندانہ لباس پہننے کا حکم دیا ہے۔ پس ایک مسلمان کو چاہیے کہ اپنی حیثیت کے مطابق عمدہ اور صاف ستھرا لباس پہنے، بشرطیکہ وہ لباس جائز طریقے سے حاصل کیا گیا ہو۔ اگر وہ جائز ذرائع سے اپنے لیے عمدہ لباس مہیا نہ کر سکے تو پھر اسے چاہیے کہ اپنی حدود میں رہتے ہوئے شائستگی کے ساتھ معمولی لباس پہنے رہے۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے:

"اللہ جمیل ہے، وہ خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور افسردگی کو ناپسند فرماتا ہے، اس لیے کہ جب وہ اپنے بندوں کو نعمتیں عطا کرتا ہے تو وہ ان پر ان نعمتوں کے اثرات بھی دیکھنا چاہتا ہے۔"

جب پوچھا گیا کہ انسان خدائے تعالیٰ کی نعمت کے اثر کا اظہار کیسے کر سکتا ہے؟ آپ نے جواب دیا: صاف ستھرا لباس پہنو اور خوشبو استعمال کرو۔ گھر کی سفیدی کراؤ اور اس کی غلاظت دُور کرو۔ اللہ تعالیٰ غروبِ آفتاب سے پہلے چراغ جلانے کو پسند کرتا ہے، ایسا کرنے سے افلاس دُور ہوتا ہے اور یہ رزق میں فراخی کا موجب بنتا ہے۔ ۳

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ایک معتبر حدیث میں کہا گیا ہے:

اچھے کپڑوں کا استعمال دشمن کو پست کرتا ہے۔ بدن پر تیل ملنا ذہنی کھچاؤ اور پریشانیوں کو کم کرتا ہے۔ بالوں میں کنگھا کرنا دانتوں کو مضبوط

Marfat.com

کرتا ہے، روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

* سب سے بہترین سوتی کپڑا ہے اور اس کے بعد کتان ہے۔
* ہمیشہ اونی کپڑے پہننا اور انہیں اپنا مستقل لباس قرار دینا مکروہ ہے، بالخصوص اس صورت میں جب یہ کپڑے دوسروں پر تفوق جتانے کے لیے استعمال کیے جائیں۔
* رسول اکرمؐ نے ان لوگوں پر نفرین کی ہے جو اپنے لباس کو دوسروں پر فضیلت اور فوقیت کا ذریعہ بناتے ہیں*
* مردوں کے لیے خالص ریشم اور زرتار کپڑے کا لباس پہننا حرام ہے۔
* مردوں کے لیے عورتوں جیسا لباس پہننا حرام ہے۔ اسی طرح عورتوں کے لیے بھی مردوں جیسا لباس پہننا جائز نہیں ہے۔#
* مومنین کے لیے کافروں کا مخصوص لباس پہننا حرام ہے۔ ©
* لباس کے لیے بہترین رنگ سفید ہے اور اس کے بعد زرد رنگ کا نمبر آتا ہے۔ پھر بالترتیب سبز، ہلکا سرخ، ہلکا نیلا اور ہلکا سبز رنگ ہیں۔

---

* اسلام معاشرے کی تربیت اس انداز سے کرتا ہے کہ فضیلت کا معیار فقط تقویٰ ہو۔

اسلام یہ نہیں چاہتا کہ مرد اور عورت کے درمیان موجود فطری فرق ناپید ہو جائے۔

© اس کے برعکس وہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ یہ فرق لباس تک کے معاملے میں بھی برقرار رہے تاکہ معاشرے کا ہر فرد اپنے اپنے فرائض اپنی فطرت کے مطابق انجام دے۔ یہ ضروری ہے کہ ہر قوم کا ایک خاص تمدن ہو۔ چونکہ لباس بھی تمدن کا ایک حصہ ہے اس لیے کفار کے لباس سے مشابہ لباس کا استعمال اعتماد نفس کے فقدان اور اغیار پر انحصار کرنے کی علامت ہے۔

Marfat.com

* گہرے سرخ اور سیاہ رنگ کا لباس (بالخصوص نماز پڑھتے وقت) پہننا مکروہ ہے۔
* جس لباس سے تکبّر کا اظہار ہوتا ہو وہ ناپسندیدہ ہے۔
* عمامے کا استعمال مستحب ہے۔
* عمامہ کھڑے ہو کر باندھنا اور اس کا سرا تحت الحنک (ٹھوڑی کے نیچے سے) گزارنا بھی مستحب ہے۔
* ایسی ٹوپیاں یا ہیٹ پہننا مکروہ ہے جو غیر مسلموں سے مخصوص ہوں۔

جب آپ پاجامہ اور زیر جامہ پہنیں تو قبلہ رو ہو کر بیٹھ جائیں اور یہ دعا پڑھیں:

"اے پروردگار! میرا بدن ڈھانپ دے، میرے اعضاء کی حفاظت کر، میری عفت محفوظ فرما اور شیطان کو مجھ سے دور رکھ تاکہ وہ مجھے ان بری باتوں کی طرف نہ کھینچے جو تیرے احکام کے خلاف ہیں۔"[4]

جب آپ لباس پہننے لگیں تو یہ دعا پڑھیں:

"یا اللہ! اس کپڑے کو میرے لیے برکت، تقویٰ اور ثواب کا موجب بنا۔

یا اللہ! مجھے توفیق دے کہ جب تک میں یہ لباس پہنوں تیری عبادت مکمل طور پر بجا لاؤں، تیرے احکام کی اطاعت کروں اور تیری نعمتوں کا شکر ادا کروں۔ تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے ایسا لباس دیا ہے جو مجھے ڈھانپتا ہے اور لوگوں کے درمیان میری عزت اور آبرو کا ذریعہ ہے۔"[5]

Marfat.com

جب آپ لباس پہنیں تو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کریں اور پھر کہیں:

* کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے سوائے اس کے جو اللہ سے (ملتی) ہے، وہی بلند ترین اور بزرگ ترین ہے۔[6]
* رات کے وقت کپڑے اتار دینا اور برہنہ ہو جانا مکروہ ہے۔
* جب آپ کپڑے اتارنے لگیں تو بسم اللہ پڑھیں۔
* کپڑے اتارنے کے بعد انہیں ادھر اُدھر نہ پھینکیں۔
* جب آپ لباس پہننے کا ارادہ کریں تو نیت باندھیں کہ میں یہ لباس اپنی ستر پوشی، مسلمانوں کے لیے اپنی آرائش اور اللہ کی نعمتوں کے اظہار کی خاطر پہن رہا ہوں، کیونکہ اللہ آرائش کو اور اپنی نعمتوں کے اظہار کو پسند فرماتا ہے۔
* جب آپ لباس پہنیں تو اس کی ابتدا دائیں جانب سے اور خاتمہ بائیں جانب پر کریں، جب آپ لباس پہن چکیں تو اللہ کی حمد بیان کریں۔ ®
* جب آپ نیا لباس خریدیں تو پرانا لباس کسی حاجتمند کو دے دیں۔

کوٹ اور قمیض کے بٹن کھلے رکھنا اسلامی آداب کے خلاف ہے۔

جوتوں کے لیے بہترین رنگ زرد ہے، اسکے بعد سفید بھی مناسب ہے۔

یہ روش مستحب ہے کہ جوتوں کے تلے کا درمیانی حصہ فرش کو نہ چھوئے۔#

® قاری بخوبی آگاہ ہے کہ یہ اخلاق اور آداب ایک مسلمان کو زندگی کے ہر شعبے میں اپنے اللہ کے کتنا قریب لے آتے ہیں۔

موجودہ علمِ حفظِ صحت بھی اس بات کی تائید کرتا ہے۔

Marfat.com

* جوتوں کا ایک اچھا جوڑا وہ ہے کہ جو انسان کے پاؤں کو ضرر سے محفوظ رکھے اور نماز کے لیے وضو کرنے میں رکاوٹ نہ بنے۔
* ایسے جوتے نہیں پہننے چاہئیں جو تکبر کا موجب ہوں۔
* جوتے پہنتے وقت ابتدا دائیں پاؤں سے کریں اور یہ دعا پڑھیں:

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ یا اللہ! درود اور سلام بھیج محمدؐ اور آل محمدؐ پر۔ میرے قدم اس دنیا میں مضبوط کردے اور قیامت کے دن بھی میرے دونوں پاؤں کو جمائے رکھنا۔ جب لوگ پل صراط پر سے جہنم میں جا گریں گے۔[۷]

جب آپ جوتے اتارنے لگیں تو یہ دعا پڑھیں:

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے وہ چیز عنایت کی جو میرے دونوں پاؤں کو تکلیف سے محفوظ رکھتی ہے۔

یا اللہ! جہنم کے اوپر واقع پل صراط پر میرے دونوں پاؤں کو جمائے رکھنا اور انہیں سیدھے راستے سے ادھر ادھر ریٹنے نہ دینا۔[۸]

Marfat.com

آرائشِ جمال

ایک اور پہلو جسے اسلام نے بڑی اہمیت دی ہے، وہ آرائش جمال یعنی بناؤ سنگھار ہے۔ اسلام کہتا ہے ایک عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کی خاطر عمدہ طریقے سے بناؤ سنگھار کرے تاکہ اس کی نگاہیں اور خیالات دوسری عورتوں کی جانب نہ جائیں۔ اسی طرح مردوں کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی بیویوں کی خاطر آرائش کریں تاکہ وہ دوسرے مردوں کی جانب مائل نہ ہوں اور یوں ان کی عفت اور پاکدامنی میں اضافہ ہو۔

- مردوں اور عورتوں کو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننے کی تاکید کی گئی ہے۔
- انسان کو چاہیے کہ انگوٹھی پہنتے وقت یہ دعا پڑھے:

یا اللہ! ایمان کی نشانیوں کو میری پہچان کا موجب بنا۔ میرا خاتمہ بالخیر کر اور آخرت میں بھی میرے لیے بہتری کا

Marfat.com

سامان پیدا کر۔ بلاشبہ تو قدرت والا، حکمت والا اور مہربان ہے۔ ۹

* یہ ہدایت بھی کی گئی ہے کہ انگوٹھی کے پتھر پر مندرجہ ذیل الفاظ کھدوائے جائیں:

اللہ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے۔ کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے سوائے اس کے جو اللہ سے (ملتی) ہے۔ میں اللہ سے بخشش کا طلب گار ہوں۔ ۱۰

- عورتوں اور بچوں کو سونے اور چاندی کے زیورات پہنانے میں کوئی حرج نہیں۔
- امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:
عورت کے لیے اپنے بناؤ سنگھار کو ترک کرنا مناسب نہیں، خواہ وہ ایک ہار پہننے تک ہی کیوں نہ محدود ہو۔
- مردوں کو سونے کے ذریعے اپنی آرائش کرنے سے بچنا چاہیئے خواہ وہ ان کی تلوار یا قرآن مجید میں ہی کیوں نہ ہو۔
- روایت ہے کہ آنکھوں میں سرمہ لگانے کے کئی فائدے ہیں۔
- آنکھوں میں سرمہ لگاتے وقت یہ دعا پڑھیں:

یا اللہ! میری آنکھیں روشن کر، مجھے ایسی روشنی عطا فرما کہ تیرے عدل کو دیکھ سکوں، تو مجھے سیدھے راستے پر رکھ

---

* اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلامی آداب کے مطابق انگوٹھی پہننا بھی اللہ کو یاد کرنے کا ایک وسیلہ ہے۔

Marfat.com

اور مجھے نیکی کی راہ پر چلنے کا شعور بخش دے۔ یا اللہ! مجھے
اس دنیا میں اور آخرت میں بھی روشنی عطا فرما۔ ۱۱

جب آپ آئینے پر نگاہ ڈالیں تو یہ دعا پڑھیں:

یا اللہ! جس طرح تو نے مجھے اچھے خدوخال دیے ہیں اسی طرح
اپنی مہربانی سے مجھے اعلیٰ اخلاق اور پاکیزہ روزی بھی بخش دے۔ ۱۲

Marfat.com

خُورْدُونوش

روٹی اور پانی انسان کی بنیادی ضروریات ہیں۔ اسلام عمدہ اور لذیذ خوراک اور صحت بخش و خوش ذائقہ مشروبات کے استعمال سے منع نہیں کرتا۔ قرآن مجید فرماتا ہے:

اے ایمان والو! جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں بطور رزق دی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔[۱۳]

(سورۃ بقرہ - آیت ۱۷۲)

اشیائے خورد و نوش کے حلال ہونے کا عام معیار ان کا "طَیِّب" ہونا ہے یعنی وہ پاک، صاف، لذیذ اور صحت بخش ہوں۔

خود لذیذ کھانے کھانا، دوسروں کو کھلانا اور یہ کوشش کرنا کہ وہ خالص اور پاک ہوں —— یہ ایک بڑی اچھی بات ہے۔

* انسان کو چاہیے کہ وہ چیزیں کھائے پیئے جو حلال ہوں۔

Marfat.com

* انسان کو اس قدر بھی نہیں کھانا چاہیے کہ وہ اسے اللہ کی عبادت سے باز رکھے۔
* جانوروں کی طرح کھانے پینے ہی میں نہ لگے رہیں، اس کے برعکس کھانے پینے سے آپ کا مقصد اللہ کی عبادت کے لیے قوت کا حصول ہونا چاہیے۔#
* انسان کو کھانے پینے کے معاملے میں فضول خرچ نہیں ہونا چاہیے۔
* جب آپ کھا پی کر شکم سیر ہو جائیں تو پھر کچھ نہ کھائیں۔
* جب انسان کا شکم سیر ہو جاتا ہے تو وہ اس کے فساد اور بغاوت پر مائل ہونے کا موجب بن جاتا ہے۔©
* ناشتے اور دوپہر کے کھانے کے درمیان کچھ اور کھانا مناسب نہیں ہے۔
* ناشتہ نہ کرنا اور دوپہر کا کھانا نہ کھانا صحت کے لیے مضر ہے۔
* کھانا کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا سنت ہے۔
* جب کھانا چن دیا جائے تو مناسب ہے کہ آپ بسم اللہ پڑھیں اور کھانا شروع کر دیں۔ جب کھا چکیں تو تھوڑا نمک منہ میں ڈال لیں۔ اپنے پروردگار کے سامنے عجز کے طور پر آپ کو دسترخوان پر غلاموں کی طرح ادب سے بیٹھنا چاہیے۔

اسلام انسان کی تربیت اس انداز سے کرتا ہے کہ وہ اس کے کھانے پینے کو بھی (اللہ کی جانب) اس کے ارتقائی سفر کا ایک حصہ بنا دیتا ہے۔

© یہ وہ کیفیت ہے جو انسان کو حیوانات سے ممیز کرتی ہے۔

Marfat.com

* (کسی مسلمان کو شریک نہ کرنا اور) اکیلے ہی اکیلے کھاتے جانا مکروہ ہے۔
* نوکروں کے ساتھ مل کر کھانا اور اسی طرح فرش پر بیٹھ کر کھانا سنت ہے۔
* نجس اور بدکار لوگوں کیساتھ کھانا کھانے سے پرہیز کریں، ہمیشہ کوشش کریں کہ نیکوکار، صالح اور عالم لوگوں کے ساتھ کھانا کھائیں۔
* کھانے پینے کے لیے سونے اور چاندی کے برتنوں کا استعمال حرام ہے۔
* ایک ایسے دسترخوان سے کھانا حرام ہے جس میں کھانے کے ساتھ شراب بھی پلائی جائے۔

یہ روایت بھی آئی ہے کہ ایک ایسی ضیافت میں کھانا پینا حرام ہے، جہاں حرام چیزیں استعمال کی جائیں یا کوئی اور ممنوع بات (مثلاً غیبت) کی جائے۔

* اپنے دسترخوان پر سبزیوں کے ساتھ سرکہ بھی استعمال کیا کریں۔
* سخت گرم کھانا کبھی نہ کھائیں۔
* اشیائے خورد و نوش پر پھونک مارنا مکروہ ہے۔ کھانے سے پہلے پھلوں کو دھو لینا چاہیے۔ کھانا اور پانی ڈھانپ کر رکھنا چاہیے۔ باسی اور سڑا ہوا کھانا نہیں کھانا چاہیے۔
* روٹی کی بے ادبی اور بے حرمتی نہ کریں۔
* جب کھانا دسترخوان پر آجائے تو بلا توقف کھائیں اور مزید کسی چیز کا انتظار نہ کریں۔
* روٹی کو مت سونگھیں اور اس پر ہاتھ بھی نہ پھیریں۔
* جَو کی روٹی کھانا ترک نہ کریں۔
* دسترخوان پر جو چیز آپ کے سامنے ہو وہ کھائیں اور دوسروں کے

Marfat.com

آگے سے نہ اٹھائیں۔

* چھوٹے چھوٹے نوالے لیں اور انہیں چبا کر کھائیں۔ کھانے میں دوسروں کے چہروں پر نظریں نہ گاڑیں۔
* جب آپ کھانے میں کسی دینی بھائی کے ساتھ ہوں تو خوب سیر ہو کر کھائیں اور جو چیزیں اسے ناپسند ہوں ان سے پرہیز کریں۔
* مہمانوں کو دسترخوان پر غیر ضروری تکلفات میں الجھانا اچھی بات نہیں ہے۔
* کھانے کی جو چیز دسترخوان پر گر جائے اسے اٹھا کر کھالیں۔[1]
* کھانا کھانے کے بعد دانتوں میں خلال کریں۔
* دانتوں میں خلال کرنے کے بعد تین مرتبہ کلی کریں۔
* دینی بھائیوں کو کھانے کی دعوت دینا اور انہیں کھانا کھلانا بڑا نیک کام ہے۔
* جو شخص کھانا کھلائے اس کے حق میں دعائے خیر کرنا مستحب ہے۔
* جب آپ کا کوئی دینی بھائی آپ سے ملنے آئے تو جو کچھ گھر میں موجود ہو اس کے لیے لے آئیں، جو چیز موجود نہ ہو اس کی تیاری کا اہتمام نہ کریں۔
* آپ کو اپنے ایک دینی بھائی سے جتنی زیادہ محبت ہو، اس کے ہاں

---

[1] اسلام ـــــ ضیاع کی اس حد تک پیش بندی اس لیے کرتا ہے تاکہ اسلامی معاشرہ اقتصادی نقطۂ نگاہ سے خود کفیل ہو جائے اور کوئی مسلمان فضول خرچ نہ ہونے پائے۔

Marfat.com

اتنا ہی زیادہ کھانا کھائیں۔

روایت ہے کہ ایک سخی شخص اپنے ایک میزبان کے ہاں زیادہ کھانا کھاتا ہے تاکہ وہ بھی اس کے ہاں زیادہ کھائے۔

* روایت ہے کہ جب رسول اکرمؐ مہمانوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتے تو سب سے پہلے کھانا شروع کرتے اور سب سے بعد ہاتھ کھینچتے تھے تاکہ کوئی مہمان بھوکا نہ رہ جائے۔

مفضل ابن عمر کہتے ہیں کہ انھوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں درد چشم کی شکایت کی۔ امام علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ جب وہ کھانے کے بعد ہاتھ دھوئیں تو وہی گیلے ہاتھ اپنی بھنوؤں اور پپوٹوں پر لگائیں اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو احسان کرتا ہے، انسان کو خوبصورت بناتا ہے، اس پر اپنی نعمتوں کی بارش کرتا ہے اور اسے بلند کرتا ہے۔ [۱۴]

* ایک روایت میں ہے کہ ان پانچ مواقع پر ضیافت کا اہتمام کرنا اور لوگوں کو دعوت دینا مستحب ہے:

شادی ——— عقیقہ ——— لڑکے کے ختنے کرانا،

مکان خریدنا یا نیا مکان تعمیر کرنا ——— سفر سے گھر لوٹنا۔

* کسی ایسی ضیافت میں شریک ہونا منع ہے جو خاص طور پر دولتمند اشخاص کے لیے دی گئی ہو۔

۲۴۸۳ ے

Marfat.com

خودداری

رسول اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ آٹھ قسم کے اشخاص لعنت کے مستحق ہیں:

۱۔۔۔ وہ شخص جو بن بلائے کسی کے ہاں کھانے میں شریک ہو جاتے۔

۲۔۔۔ وہ مہمان جو میزبان پر حکم چلاتے۔

۳۔۔۔ وہ شخص جو اپنے دشمن سے بھلائی کی امید رکھے۔

۴۔۔۔ وہ مالدار شخص جو خود کمینہ اور کنجوس ہو، پھر بھی دوسروں سے احسان کی توقع رکھے۔

۵۔۔۔ وہ شخص جو دوسروں کی باتوں میں بلا اجازت دخل اندازی کرے جب کہ وہ کوئی رازدارانہ گفتگو کر رہے ہوں۔

۶۔۔۔ وہ شخص جو اہل اقتدار کی مناسب عزت نہ کرے۔

۷۔۔۔ وہ شخص جو نااہل لوگوں کی صحبت میں بیٹھے۔

۸۔۔۔ وہ شخص جو اس آدمی سے گفتگو کرے جو اس کی باتوں پر مناسب توجہ نہ دے۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ انسان فقط ان لوگوں کو کھانے کی دعوت دے جنہیں وہ محض اللہ کی خاطر دوست رکھتا ہو۔

- مہمانی کی زیادہ سے زیادہ مدت تین دن ہے۔ اگر کوئی مہمان اس سے زیادہ دنوں تک ٹھہرے تو اس کا کھانا پینا میزبان کا صدقہ شمار ہوگا۔
- مہمان کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا اور اسے عزیز رکھنا مستحب ہے۔

Marfat.com

- مہمان کا ایک حق یہ ہے کہ آپ اسے ایک حلال مہیا کریں اور جب وہ رخصت ہو تو اسے گھر کے دروازے تک چھوڑنے جائیں۔
- جب تک کوئی شخص آپ کو مدعو نہ کرے اس کے ہاں کھانا کھانے نہ جائیں۔ صاحب خانہ پر حکم نہ چلائیں۔ وہ جہاں بیٹھنے کو کہے وہیں بیٹھیں۔ اگر آپ کو کسی ضیافت میں شرکت کی دعوت ملے تو اسے قبول کر لیں۔

پینے کا پانی

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ٹھنڈا پانی حرارت بدن کو کم کرتا ہے، متلی کو دور کرتا ہے، کھانا ہضم کرتا ہے اور گرمی سے بچاتا ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا: گرم پانی ہر قسم کے درد کو دور کرتا ہے اور کسی لحاظ سے بھی مضر نہیں ہوتا۔

پانی پیتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اللہ تعالیٰ رسول اکرمؐ کے نواسے امام حسین علیہ السلام پہ اور ان کے اہل بیتؑ پہ اور اصحاب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور امام حسینؑ کے قاتلوں اور دشمنوں پر اپنی لعنت برسائے۔ [۱۵]

- روایت ہے کہ چاہِ زمزم کا پانی، بارش کا پانی اور دریائے فرات کا پانی بہت سے فضائل اور فوائد کا حامل ہے۔
- پانی رات کے وقت بیٹھ کر اور دن کے وقت کھڑے ہو کر پینا چاہیے۔

Marfat.com

- امام علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ انسان کو بارش کا پانی پینا چاہیے کیونکہ یہ بدن کی تطہیر کرتا اور تمام دکھ درد دور کرتا ہے۔
- جب آپ کوئی مشروب پینے لگیں تو "بسم اللہ" پڑھیں، جب پی چکیں تو "الحمدللہ" کہیں۔ پھر امام حسین علیہ السلام اور ان کے اہل بیت اور اصحاب کو یاد کریں۔
- پانی آہستہ آہستہ پئیں اور اس سے اپنا منہ نہ بھر لیں۔
- سارا پانی ایک ہی بار نہ پی جائیں بلکہ تین بار وقفہ دیکر پئیں۔

Marfat.com

آدابِ تزویج

بیوی یا شوہر کا انتخاب

اسلام نے اپنے معاشرتی نظام میں تزویج کے معاملے کو بڑی اہمیت دی ہے۔ یہ دین راہبانہ زندگی بسر کرنے کی تلقین نہیں کرتا۔ اس کے برعکس یہ ازدواج کی تعریف کرتا ہے کیونکہ یہ انبیاء علیہم السلام کی سنتوں میں سے ایک سنت ہے۔ تاہم یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ نکاح کا مقصد فقط جنسی خواہش کی تسکین نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس کا اولین مقصد صالح اور فرض شناس اولاد کا حصول ہونا چاہیے، تاکہ حق و صداقت کے پیروؤں کی تعداد میں اضافہ ہو۔

رسول اکرمؐ نے فرمایا: میں نے تمہاری دنیا میں تین چیزوں کا انتخاب کیا ہے: خوشبو، عورت اور نماز کہ جو میری آنکھ کی ٹھنڈک ہے

Marfat.com

کلثم

امام جعفر صادقؑ سے منقول معتبر احادیث میں کہا گیا ہے کہ عورتوں کو محبوب رکھنا انبیاء علیہم السلام کے آداب میں سے تھا۔ آپ نے یہ بات بھی زور دے کر کہی کہ مومن لوگ جب تک اپنی عورتوں سے محبت نہ کریں ان کے ایمان میں کوئی پیشرفت نہیں ہو سکتی۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جو اشخاص عورتوں سے زیادہ محبت کرتے ہیں ان کا ایمان بھی زیادہ پختہ ہوتا ہے۔

رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو مرد نکاح کرلے وہ اپنا آدھا ایمان محفوظ کر لیتا ہے۔ پھر اگر وہ تقویٰ اختیار کرے تو اس کا باقیماندہ آدھا ایمان بھی محفوظ ہو جائے گا۔ آنحضرتؐ نے مزید فرمایا کہ ایک شخص کے نکاح کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو ایک ایسا فرزند عنایت کرے جو کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے نور کے ساتھ دنیا کو چمکا دے۔ نیز آپ نے زور دے کر فرمایا کہ جو لوگ آپ کی سنت پر یقین رکھتے ہیں انہیں نکاح ضرور کرنا چاہیے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ایک شادی شدہ شخص کا دو رکعت نماز پڑھنا، ایک غیر شادی شدہ کے ستر رکعت نماز ادا کرنے سے بہتر ہے۔

* جو شخص شادی کرے وہ اپنا آدھا ایمان محفوظ کر لیتا ہے۔
* آپ کی بیوی آپ کی ہم پلہ ہونی چاہیے اور اسے آپ کے بچوں کی ماں بننے کے قابل ہونا چاہیے۔
* کسی عورت سے اس کی دولت اور حسن کی خاطر نکاح نہ کریں، کیونکہ

Marfat.com

اس صورت میں آپ دونوں چیزوں سے محروم ہو جائیں گے۔ اس کی بجائے آپ کو اس کی پرہیزگاری اور صلاحیت کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اس سے نکاح کرنا چاہیے۔

* بہترین عورت وہ ہے جو بہت سے بچوں کو جنم دے، اپنے شوہر سے محبت کرے، پاکدامن ہو، اپنے رشتہ داروں میں عزت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہو، شوہر کے سامنے فروتنی اختیار کرے، شوہر کی خاطر بناؤ سنگھار کرے اور اس سے خوش رہے۔ نیز نامحرموں سے اپنی عصمت محفوظ رکھے، شوہر کی فرمانبرداری کرے اور اس پر تسلّط جمانے کی کوشش نہ کرے۔

* جب آپ کسی عورت کا رشتہ طلب کرنا چاہیں تو دو رکعت نماز ادا کریں، اللہ کی حمد و ثنا بیان کریں اور یہ دعا پڑھیں:

"یا اللہ! میں نکاح کرنا چاہتا ہوں۔ پس مجھے ایک ایسی عورت عنایت فرما جو بے حد نیک ہو، وہ میری خاطر خود اپنی اور میرے مال کی حفاظت کرے اور میرے رزق میں وسعت کا موجب ہو۔ پھر اسے اس قابل بنا کہ وہ ایک ایسے بیٹے کو جنم دے جو میری زندگی میں بھی اور میرے مرنے کے بعد بھی میری بہترین یادگار رہو۔" ۱۲

* مروی ہے کہ جب قمر در عقرب کا پہرہ ہو تو نکاح کرنا مناسب نہیں، نیز یہ کہ نکاح کے لیے سب سے بہتر جمعہ کا دن ہے۔

* نکاح کے موقع پر ولیمہ کی دعوت کرنا مستحب ہے۔

* نکاح سے پہلے خطبہ پڑھنا مستحب ہے۔ چنانچہ امام محمد تقی علیہ السلام

Marfat.com

سے یہ خطبۂ نکاح نقل کیا گیا ہے:

"میں اللہ کی نعمتوں کا اقرار کرتے ہوئے اس کی تعریف کرتا ہوں، اس کی وحدانیت کے ساتھ اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ نیز بنی نوع انسان کے سردار (محمد مصطفیٰ ص) اور ان کی برگزیدہ عترت پر درود و سلام بھیجتا ہوں۔

(اس کے بعد کہتا ہوں) یہ اللہ کا اپنے بندوں پر فضل ہے کہ اس نے ان کی رہنمائی حلال اور حرام کے امتیاز کی جانب کی ہے۔ جیسا کہ ہر عیب سے پاک خدا فرماتا ہے:

"اور تم میں سے جو مرد اور عورتیں مجرد ہوں ان کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے نیکوکار غلاموں اور لونڈیوں کے بھی (نکاح کر دیا کرو)۔ اگر وہ فقر و فاقہ کی حالت میں ہوں گے تو اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا اور بے شک اللہ وسعت والا اور علم والا ہے۔" [۱۸]

(سورۂ نور۔ آیت ۳۲)

مستحب ہے کہ شب زفاف میں زوجہ اور شوہر وضو کریں اور دو رکعت نماز ادا کریں۔ پھر شوہر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے اور رسول اکرم ص اور آپ کی آل ع پر درود و سلام بھیجنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

"یا اللہ! مجھے اس عورت کی محبت، الفت اور خوشی عطا فرما۔ مجھے اس سے مطمئن کر دے اور ہمیں ہم خیالی، یگانگت اور کشش کے ذریعے ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح سے وابستہ کر دے، کیونکہ تو حلال کو

Marfat.com

پسند اور حرام کو ناپسند فرماتا ہے۔[۱۹]

مندرجہ ذیل مواقع اور حالات میں مجامعت مکروہ ہے۔

ا ـــ جب انسان کپڑے اتار کر برہنہ ہو گیا ہو۔

ب ـــ جب انسان کا منہ یا پشت قبلے کی جانب ہو۔

ج ـــ جب انسان کھڑا ہو۔

د ـــ جب کوئی تیسرا شخص شوہر اور بیوی کی آوازیں سن رہا ہو۔

ہ ـــ جب اس جگہ کوئی بچہ موجود ہو۔

و ـــ وضو کیے بغیر (جب عورت حاملہ ہو)۔

ز ـــ اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں۔

ح ـــ صبح کی اذان اور طلوع آفتاب کے درمیانی وقت میں۔

ط ـــ غروب آفتاب کے وقت۔

ی ـــ رات کے ابتدائی حصے میں۔

ک ـــ عید الفطر اور عید قربان کی رات۔

ل ـــ ۱۵ ر شعبان کی رات۔

م ـــ ماہِ شعبان کے آخری دن میں۔

ن ـــ چاند گرہن اور سورج گرہن کے وقت۔

س ـــ جس دن تیز ہوائیں چلیں یا زلزلہ آئے۔

ع ـــ کھلے آسمان کے نیچے۔

ف ـــ سورج کے سامنے۔

ص ـــ پھل دار درخت کے نیچے۔

ق ـــ کسی عمارت کی چھت پر۔

Marfat.com

د ـــ جب انسان کشتی میں ہو۔
ش ـــ جب پانی دستیاب نہ ہو۔
ن ـــ عورت کے ایام حیض میں اس سے مجامعت حرام ہے۔

* سوموار کی رات، منگل کی رات، جمعرات کی رات، جمعرات کے دن اور جمعے کی رات کو مجامعت کرنا مستحب ہے۔

اسلام نے شوہر اور بیوی کے کچھ فرائض متعین کیے ہیں، جن کی صحیح صحیح ادائیگی نہ فقط یہ کہ ان کے اختلافات کو دور کرتی ہے بلکہ ان کے درمیان ایک ایسی الفت اور محبت پیدا کر دیتی ہے جس سے ان کی زندگی خوشگوار ہو جاتی ہے۔

بیوی کے فرائض

بیوی کے لیے لازم ہے کہ:

* اپنے شوہر کی اطاعت کرے
* شوہر کی اجازت کے بغیر نہ تو اس کا مال خرچ کرے اور نہ کسی کو بطور تحفہ دے۔
* شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے مال میں سے بھی کسی کو کچھ نہ دے بجز اس کے کہ ایسا کرنا حج، زکوٰۃ کی ادائیگی یا والدین اور دوسرے قریبی رشتہ داروں کی مدد کی خاطر ہو۔
* شوہر کی اجازت کے بغیر استحبابی روزہ نہ رکھے۔
* اگر شوہر اس سے خفا ہو تو (خواہ زیادتی شوہر کی ہی ہو) رات کو نہ سوئے۔

Marfat.com

بلکہ اسے منانے اور خوش کرنے کی کوشش کرے۔

* اپنے شوہر کی خاطر بناؤ سنگھار کرے۔

شوہر کے فرائض

شوہر کے لیے لازم ہے کہ:

* بیوی کو نان و نفقہ اور لباس مہیا کرے۔
* بیوی کو ایسا سامانِ خورد و نوش مہیا کرے جو لوگ عموماً استعمال کرتے ہوں۔
* عیدوں (یعنی تہواروں) کے موقع پر اسے معمول سے زیادہ سامانِ خورد و نوش مہیا کرے۔
* بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔
* اگر بیوی سے کوئی غلطی ہو جائے تو معاف کر دے۔
* بیوی کے ساتھ ترش روئی سے پیش نہ آئے۔
* اپنے کاروبار کا انتظام اس کے سپرد نہ کرے۔
* بیوی کو ایک ایسا کام کرنے سے باز رکھے جس کا انجام برا ہونے کا امکان ہو۔
* ہر چار راتوں میں سے کم از کم ایک رات اس کے ساتھ سوئے اور ہر چار مہینوں میں کم از کم ایک مرتبہ اس سے مجامعت کرے۔

اولاد

* اگر کوئی شخص لاولد مر جائے تو وہ ایسا ہی ہے جیسے کہ پیدا ہی نہ ہوا ہو

Marfat.com

اور اگر اپنے پیچھے اولاد چھوڑ کر مرے تو ایسا ہے جیسے وہ مرا ہی نہ ہو۔

* روایت ہے کہ بیٹیاں تو نیکیاں ہیں اور بیٹے نعمتیں ہیں، اللہ نیکیوں کا اجر دیتا ہے اور نعمتوں کے بارے میں باز پرس کرتا ہے۔

بیٹی اور بہن کی برکت

رسول اکرمؐ نے فرمایا: "اگر کسی شخص کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں، وہ ان کی ذمہ داری سنبھالے اور ان کی پرورش کی خاطر زحمت اٹھائے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے جنت میں داخل کرے گا۔"

اس پر ایک شخص نے سوال کیا: "یا رسول اللہؐ! اگر اس کی دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں؟"

آنحضرتؐ نے فرمایا: "تب بھی وہ بہشت میں داخل ہوگا۔

ایک اور شخص نے عرض کیا: "یا رسول اللہؐ! اگر اس کی ایک ہی بیٹی یا بہن ہو؟"

رسول اکرمؐ نے فرمایا: "تب بھی وہ بہشت میں داخل ہوگا۔"

طلب اولاد

روایت ہے کہ طلبِ اولاد کے لیے انسان کو چاہیے کہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد ستر مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہ" اور ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہے اور اس کے بعد یہ آیت پڑھے:

"اپنے پروردگار سے مغفرت چاہو، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان (کی طرف) سے خوب

Marfat.com

مینہ برسائے گا اور تمہیں مال و اولاد میں ترقی دے گا۔ وہ
تمہارے لیے باغات پیدا کرے گا اور نہریں جاری کریگا۔"[20]
(سورۂ نوح۔ آیت ۲۰)

ایک اور روایت میں ہے کہ اولاد طلب کرنے کے لیے بستر میں لیٹے لیٹے مندرجہ ذیل آیت پڑھنی چاہیے:

اور جب ذوالنون (یونسؑ) غصے میں آ کر چلے گئے۔ انہوں نے گمان کیا کہ ہم ان کی روزی تنگ نہ کریں گے۔ پھر انہوں نے تاریکیوں میں سے پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تو پاک ہے، بے شک میں (ہی) قصوروار ہوں۔ پس ہم نے ان کی دعا قبول کی اور انہیں غم سے نجات دی۔ ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔ جب زکریاؑ نے اپنے رب کو پکارا کہ اے پروردگار مجھے تنہا (بے اولاد) نہ چھوڑنا اور تو ہی سب وارثوں سے بہتر (وارث) ہے۔[21]
(سورۂ انبیاء۔ آیت ۸۷ تا ۸۹)

کچھ اور احادیث میں آیا ہے کہ اگر کسی شخص کی بیوی حاملہ ہو اور وہ یہ نیت کرے کہ وہ اپنے بیٹے کا نام محمدؐ یا علیؑ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بیٹے سے نوازے گا۔

* حاملہ عورت کو چاہیے کہ وہ بہی اور کیکر کا گوند[1] کھائے اور بچے کی پیدائش کے بعد تازہ کھجوریں کھائے۔

---

[1] سوجی کو گھی میں بھون کر اس میں چینی اور گوند ڈال دیا جائے۔ (ناشر)

Marfat.com

بچّے کی پیدائش

* مناسب ہے کہ بچے کی پیدائش کے بعد امام حسینؑ کے روضہ کی خاک شفا کو دریائے فرات کے پانی میں ملا کر اس کے تالو پر لگائی جائے۔ اگر دریائے فرات کا پانی دستیاب نہ ہو تو بارش کا پانی استعمال کیا جائے۔ بچے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے۔

* روایت ہے کہ جب کسی عورت کے لیے بچے کو جنم دینا مشکل ہو جائے تو اس کے لیے یہ آیات پڑھنی چاہئیں: □

"پس دردِ زہ انہیں کھجور کے درخت تلے لے آیا تو انھوں نے کہا، اے کاش کہ میں اس سے قبل ہی مر گئی ہوتی اور بھولی بسری ہو جاتی۔ تب کسی نے انہیں زمین کے نیچے سے پکارا کہ رنجیدہ خاطر نہ ہو، تیرے پروردگار نے تیرے پاؤں کے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے اور نم کھجور کے درخت

□ مشکلات اور بیماری کے اوقات میں قرآن مجید کی آیات کی تلاوت کرنے اور دعائیں مانگنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ انسان مادی ذرائع سے بے نیاز ہو جائے۔ اس کے برعکس اس کا مطلب یہ ہے کہ درحقیقت مشکلات دور کرنے والا اور شفا بخشنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ یہ دعائیں انسان کو اس بات کا شعور بخشتی ہیں کہ وہ مادی مظاہر سے بلند ہو کر اپنی اس مادی ہستی سے ایک روحانی ہستی میں تبدیل ہو جائے۔

Marfat.com

کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ۔ تم پر پکے ہوئے خرمے گریں گے۔" ۲۲
(سورۂ مریمؑ۔ آیت ۲۳ تا ۲۵)

* مناسب ہے کہ بچے کی پیدائش سے پہلے ہی اس کا ایک اچھا سا نام رکھ دیا جائے۔

* بہترین نام وہ ہے جس سے اللہ کے سامنے انسان کی عبودیت کا اظہار ہوتا ہے (مثلاً عبد اللہ)۔ اس کے بعد انبیاء علیہم السلام کے نام ہیں۔

رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے: "جس شخص کے چار فرزند ہوں اور وہ ان میں سے ایک کو بھی میرا ہم نام نہ بنائے تو اسے میرے ساتھ محبت نہیں ہے۔"

* پیدائش کے وقت بچے کو نہلانے کی تاکیدی ہدایت کی گئی ہے۔

حجامت، ختنہ اور عقیقہ

* جو شخص صاحبِ استطاعت ہو اسے بچے کا عقیقہ (جانور کی قربانی) کرنے کی پرزور تاکید کی گئی ہے اور بہتر یہ ہے کہ عقیقہ بچے کی پیدائش کے ساتویں دن کیا جائے۔ اگر اس میں تاخیر ہو جائے تو بچے کے باپ کو چاہیے کہ بچے کے سن بلوغت کو پہنچنے تک اس کا عقیقہ کر دے۔ نہیں تو اس بچے کے بالغ ہو جانے کے بعد خود اس کے لیے مستحب ہے کہ وہ جیتے جی اپنا عقیقہ کر جائے۔

* بچے کی پیدائش کے ساتویں دن اس کا عقیقہ کرنے سے پہلے اس کا سر منڈوانا مستحب ہے۔ پھر اس کے سر کے بالوں کے ہم وزن چاندی

Marfat.com

یا سونا بطور صدقہ دینا چاہیے۔ فرزند نرینہ کے ختنے کرانا واجب ہے اور مستحب ہے کہ یہ کام بھی اس کی پیدائش کے ساتویں دن ہی انجام دیا جائے۔

روایت کے مطابق بچے کا ختنہ کرانے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے:

"یا اللہ! یہ تیرا مقرر کیا ہوا طریقہ اور تیرے نبیؐ کی سنت ہے کہ تو ان پر اور ان کی پاک آل پہ درود بھیجتا ہے۔ (ختنہ کے) اس عمل میں ہم تیری مشیت، ارادے اور فیصلے کے مطابق تیری اطاعت اور تیرے نبیؐ کی اطاعت کرتے ہیں، جیسا کہ تو نے ارادہ کیا، محکم فیصلہ کیا اور راس کا اجرا کیا ہے۔ تیرا وہ حکم جس کے تحت تو نے اس (بچے) کو اس کا سر منڈوانے اور ختنہ کروانے میں لوہے (کے اوزار) کی کاٹ کا مزہ چکھایا ہے۔ اس کام کی مصلحت کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

یا اللہ! تو اس بچے کو گناہوں سے پاک کر دے، اس کو طول عمر عطا فرما دے۔ اس کے بدن کو آزار سے بچائے رکھ، اسے کشائش عطا کرنا اور مفلسی سے بچائے رکھنا اور جو کچھ تو جانتا ہے، ہم نہیں جانتے۔" ۲۳

شیر خوارگی

* شیر خوارگی کی زیادہ سے زیادہ مدت دو سال ہے اور کسی معقول عذر کے بغیر بچے کو اس سے زیادہ عرصے تک دودھ پلانا جائز نہیں۔ علاوہ ازیں

Marfat.com

جب تک ضروری نہ ہو دودھ پلانے کی مدت ۲۱ ماہ سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

* بچے کے لیے سب سے مفید اور موافق دودھ ماں کا ہے، اور یہ دونوں طرف سے پلانا چاہیے۔ #
* اگر بچے کو دودھ پلانے کے لیے آیا رکھی جائے تو اسے قبول صورت اور نیک سیرت ہونا چاہیے۔ کیونکہ بچے پر دودھ کا اثر ضرور پڑتا ہے۔

تعلیم و تربیت

* بچے کی پرورش کے بارے میں کہا گیا ہے کہ سات سال کی عمر تک انہیں کھیلنے دینا چاہیے۔ اگلے سات سال انہیں لکھنا پڑھنا سکھانا چاہیے اور پھر سات سال تک انہیں حلال و حرام کے بارے میں تعلیم دینی چاہیے۔
* جب لڑکے چھ سال کی عمر کو پہنچ جائیں تو انہیں ایک رضائی اوڑھ کر اکٹھے نہیں سونا چاہیے۔ نیز جب لڑکے اور لڑکیاں دس سال کی عمر کو پہنچ جائیں تو ان کے بستر الگ الگ جگہ پر کر دینے چاہئیں۔ بچوں کو نوعمری میں ہی احادیث یاد کرا دینی چاہئیں اور ان کی تربیت اس انداز سے کرنی چاہیے کہ ان کے دلوں میں امیرالمومنین امام علی علیہ السلام کی محبت اور عقیدت پیدا ہو جائے۔ علاوہ ازیں انہیں قرآن مجید ٹھیک ٹھیک پڑھانا چاہیے اور تعلیم دلا کر کسی اچھے روزگار پر لگا دینا چاہیے۔

اسلام کی دوسری تعلیمات کی مانند اب موجودہ علم حفظِ صحت بھی اس بات پر زور دیتا ہے۔

Marfat.com

* اپنے بچوں کو تیراکی اور تیر اندازی (نشانہ بازی) ضرور سکھائیں۔
* کسی بچے کی نو عمری میں گستاخی اور بدمزاجی ــــــ پختہ عمر میں اس کی عقلمندی اور متحمل مزاجی کی دلیل ہے۔ #
* بچوں سے محبت کریں اور ان کے ساتھ بے وقعتی اور سختی سے پیش نہ آئیں۔
* ایسا مشکل کام ان کے ذمے نہ لگائیں جو ان کے بس سے باہر ہو۔
* اگر آپ ان کے ساتھ کوئی وعدہ کریں تو اسے ضرور پورا کریں۔
* انہیں بوسہ دیں کیونکہ جو شخص اپنے بچے کو چومے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔
* اپنے بچے کو خوش کریں تاکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آپ کو خوش کرے۔
* بچے کے ساتھ بچوں کی طرح کھیلیں۔
* علم اور نیکی کے علاوہ کسی اور بنا پر ان کے درمیان امتیاز نہ برتیں۔
* رات کو سونے سے پہلے ان کا ہاتھ منہ دھلائیں۔
* جب کبھی آپ اپنے گھر کے افراد کے لیے کوئی تحفہ خریدیں تو بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دیں۔ •

ہم نے ایک قوی شخص کی روحانی، بدنی اور ذہنی نقطہ نگاہ سے تعلیم و تربیت کے تمام ذرائع کی جانب توجہ دی ہے۔

• موجودہ دور میں بچوں کی نفسیات کا علم بھی اس نظریے کی تائید کرتا ہے۔ اس مشورے میں ایک بڑا نازک نفسیاتی نکتہ پوشیدہ ہے۔

Marfat.com

* اپنے بچوں کو خوش و خرم رکھیں۔
* اس بات کا خیال رکھیں کہ جب لڑکی چھ سال کی ہو جائے تو کوئی نامحرم نہ تو اس کا بوسہ لے اور نہ اسے اپنی گود میں بٹھائے۔
* جس لڑکے کی عمر سات سال سے زیادہ ہو اس کے لیے عورتوں کا بوسہ لینا درست نہیں۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک شخص کے گھر کے افراد اس کے غلام ہیں۔ لہٰذا جب اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اپنی رحمت سے نوازے تو اسے چاہیے کہ اس کو اپنے غلاموں تک پھیلا دے ورنہ جلد ہی وہ رحمت معدوم ہو جاتی ہے۔

والدین

والدین کی عزت کرنا دین کی اہم ترین ہدایات میں سے ہے انہیں راضی رکھنا اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی بلند ترین شکل ہے اور ان کی نافرمانی کرنا گناہ کبیرہ ہے۔

* ایک فرزند کو اپنے والدین کی حکم عدولی نہیں کرنی چاہیے۔ سوائے اس کے جب وہ اسے دین اسلام کو ترک کرنے پر مجبور کریں۔ والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا چاہیے۔
* انسان کو چاہیے کہ اپنے باپ کو نام لے کر نہ پکارے، راستہ چلتے ہوئے اس سے پیش قدمی نہ کرے۔ اس کے بیٹھنے سے پہلے خود نہ بیٹھے اور کوئی ایسی بات نہ کرے جس کے نتیجے میں لوگ اس کے باپ کو برا بھلا کہیں۔

Marfat.com

رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ چار اشخاص کے چہروں پر نگاہ ڈالنا اللہ کے ذکر کے برابر ہے : ۱۔ امامِ عادل ----- ۲۔ عالمِ حق ۳۔ والد ----- ۴۔ والِدہ۔

آنحضرتؐ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ تین گناہ ایسے ہیں جن کی سزا انسان اسی دنیا میں جلد ہی پا لیتا ہے : ۱۔ والدین کی نافرمانی ۲۔ اللہ کی مخلوق (بنی نوعِ انسان) پر ظلم کرنا ----- ۳۔ اللہ اور اس کی مخلوق کا ناشکر گزار ہونا۔

* اپنی ماں کے ساتھ بہت ہی اچھا برتاؤ کریں۔
* اپنے والدین کو سخت نظروں سے نہ دیکھیں، بلکہ ان پر محبت اور ہمدردی کی نگاہ ڈالیں۔
* جب والدین فوت ہو جائیں تو ان کا اپنے فرزندوں پر حق ہے کہ وہ ان کے قرضے ادا کریں اور قنوت میں ان کے لیے دعائے مغفرت کریں اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں:

"اے پروردگار! حساب کے دن مجھے، میرے والدین اور مومنین کو بخش دینا۔"[۲۴]

(سورۂ ابراہیمؑ۔ آیت ۴۱)

Marfat.com

صفائی اور طہارت

اسلام نے صفائی کو اتنی اہمیت دی ہے کہ اسے ایمان کا ایک حصّہ قرار دے دیا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید صفائی اور طہارت کی تاکید کرتے ہوئے فرماتا ہے:

"اللہ نہیں چاہتا کہ تمہارے لیے کوئی تنگی (مشکل) پیدا کرے، مگر یہ کہ تمہیں پاک کردے اور اپنی نعمت تم پر تمام کردے تاکہ تم شکر گزار بنو۔" [25]

(سورۂ مائدہ۔ آیت ۶)

بے شک اللہ توبہ کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ [26] (سورۂ بقرہ۔ آیت ۲۲۲)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:
"صفائی ایمان کا جزو ہے۔"

Marfat.com

اسلام نے برتنوں، کپڑوں، بدن، بالوں، دانتوں، پینے کے پانی، وضو اور غسل کرنے کے پانی۔ رہائش گاہوں، گلی کوچوں، عوامی جگہوں، اشیائے خوردونوش اور انسان کے استعمال میں آنے والی دوسری تمام چیزوں کی صفائی پر زور دیا ہے۔ رسول اکرمؐ اور ائمہ علیہم السلام کی کئی ایک احادیث میں ہر اس نفرت انگیز چیز کو جو بیماری پیدا کرے، اس (مثلاً جراثیم) کو شیطان سے منسوب کیا گیا ہے اور ایسی تمام چیزوں کو غربت اور مصیبت کا موجب گردانا گیا ہے۔

دانت صاف کرنا

* روایت کی گئی ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا: جبرئیلؑ نے مسواک کرنے پر اتنا زور دیا کہ میں سمجھا، یہ عمل میری امت پر واجب کر دیا جائے گا۔
* مسواک (ٹوتھ برش) سے دانت نیچے سے اوپر کو صاف کیے جائیں اور اس کے بعد پانی کے ساتھ کلی کر لینا چاہیے۔⊚
* نماز ادا کرنے سے پہلے مسواک کرنا مستحب ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام کے مطابق مسواک کرنے کے ۱۲ فوائد ہیں:

۱۔ یہ پیغمبروں کا عمل ہے۔

۲۔ یہ اللہ کی خوشنودی کا موجب ہے۔

۳۔ یہ منہ کو صاف کرتا ہے۔

⊚ یہ بعینہٖ وہی چیز ہے جس کی آجکل دانتوں کے ڈاکٹر بھی ہدایت کرتے ہیں۔

Marfat.com

۴۔۔۔ یہ آنکھوں کی روشنی کو تیز کرتا ہے۔
۵۔۔۔ یہ بلغم کو خارج کرتا ہے۔
۶۔۔۔ یہ حافظے کو بڑھاتا ہے۔
۷۔۔۔ اس سے دانت صاف ہوتے ہیں۔
۸۔۔۔ اس سے نیک اعمال کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔
۹۔۔۔ یہ دانتوں کی کمزوری دور کرتا اور انہیں گرنے سے روکتا ہے۔
۱۰۔۔۔ یہ دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔
۱۱۔۔۔ فرشتے ان لوگوں سے خوش ہوتے ہیں جو مسواک کرتے ہیں۔
۱۲۔۔۔ یہ بھوک کو صحت مندانہ انداز میں بڑھاتا ہے۔

امام موسیٰ کاظم اور امام علی رضا علیہم السلام کے ارشاد کے مطابق حضرت ابراہیمؑ کی عادات میں سے پانچ ایسی ہیں جن کا تعلق سر سے ہے اور پانچ ایسی ہیں جن کا تعلق دھڑ سے ہے۔

جن پانچ چیزوں کا تعلق سر سے ہے' وہ یہ ہیں:
۱۔۔۔ مسواک کرنا۔
۲۔۔۔ مونچھوں کو کاٹ کر درست کرنا۔
۳۔۔۔ وضو میں سر کا مسح کرنے کے لیے بالوں میں مانگ نکالنا۔
۴۔۔۔ پانی کے ساتھ کلی کرنا۔
۵۔۔۔ پانی کے ساتھ ناک صاف کرنا۔

جن پانچ چیزوں کا تعلق دھڑ سے ہے وہ یہ ہیں:
۱۔۔۔ ختنے کرانا۔
۲۔۔۔ ناف کے نیچے کے غیر ضروری بال صاف کرنا۔

Marfat.com

۳۔۔۔ بغلوں کے بال صاف کرنا۔
۴۔۔۔ ناخن کاٹنا۔
۵۔۔۔ پیشاب کے بعد شرمگاہ کو پانی سے دھونا۔

رسول اکرمؐ کے فرمان کے مطابق تین چیزیں ایسی ہیں جو انسان کے حافظے کو تیز کرتی اور تمام دردوں سے شفا بخشتی ہیں:

۱۔۔۔ گوند کا چبانا۔
۲۔۔۔ مسواک کرنا۔
۳۔۔۔ قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔

ایک اور حدیث میں رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ مسواک کرنے کے بعد نماز کی دو رکعتیں ادا کرنا ان ستر رکعتوں سے بہتر ہے جو مسواک کیے بغیر ادا کی جائیں۔

بال ترشوانا

* جب سر کے بال لمبے ہو جائیں تو انہیں ترشوا دیں۔

جب آپ بال ترشوانا چاہیں تو قبلہ رو ہو کر بیٹھیں اور ابتدا میں یہ دعا پڑھیں:

"میں یہ عمل اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اسے انجام دینے میں اس کی مدد چاہتا ہوں اور میں یہ عمل رسول اللہؐ کے دینی احکام کے مطابق کر رہا ہوں۔ اے پروردگار! میرے ہر بال کے عوض قیامت کے دن مجھے ایک روشنی عطا فرما۔" [۲۷]

Marfat.com

جب آپ بال ترشوا چکیں تو کہیں:

اے پروردگار! میری آرائش تقویٰ سے کر اور مجھے گمراہی سے بچا۔ ۲۸

* بناؤ سنگھار کی خاطر عورتوں کے اپنے ماتھے اور چہرے کے بال اکھاڑتے ہیں کوئی حرج نہیں۔
* مردوں کے لیے مستحب ہے کہ مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کوئی ایک اختیار کریں:

(بہتر ہے کہ) وہ اپنے سر کے بال ترشوائیں یا انہیں بڑھنے دیں۔ وہ انہیں دھوئیں، تیل لگائیں، کنگھا کریں اور یوں مانگ نکالیں کہ چندیا نظر آنے لگے۔

مونچھیں تراشنا

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مونچھیں تراشے یا ناخن کاٹے، اس کے لیے ضروری ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اللہ کے نام سے، میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں اور محمدؐ و آلِ محمدؐ کی سنت کے مطابق عمل کرتا ہوں۔ ۲۹

امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک اور حدیث کے مطابق مونچھوں کا تراشنا غمگینی اور اوہام پرستی کو کم کرتا ہے اور یہ رسول اکرمؐ کی سنت بھی ہے۔

مونچھوں کا کاٹنا سنتِ مؤکدہ ہے اور جتنا آپ انہیں ان کی جڑوں سے کاٹیں اتنا ہی بہتر ہے۔

Marfat.com

امام جعفر صادق علیہ السلام اپنی مونچھیں بالوں کی جڑوں تک کاٹا کرتے تھے۔ آپ یہ بھی فرماتے تھے کہ ناخنوں کا جمعے کے دن کاٹنا انسان کو اس جمعے سے اگلے جمعے تک بفادسر کے بالوں کی سکری) کے عارضے سے محفوظ رکھتا ہے۔

ڈاڑھی رکھنا

انسان کی ڈاڑھی درمیانہ سی ہونی چاہیے، یعنی نہ بہت لمبی اور نہ ہی بہت چھوٹی ہو۔ ڈاڑھی کا مٹھی بھر سے زیادہ لمبا ہونا مکروہ ہے اور اس کے ناجائز ہونے کا بھی امکان ہے۔

* علماء میں یہ قول مشہور ہے کہ ڈاڑھی کا منڈوانا جائز نہیں ہے۔

ناخن کاٹنا

* ہر جمعہ کو ناخن کاٹنا، مونچھیں تراشنا اور ناک کے اندر سے بال کھینچنا مستحسن ہے۔
* ناخن کاٹنا سنت مؤکدہ ہے۔
* عورتوں کے لیے جائز ہے کہ ناخن کاٹتے وقت ان کا کچھ حصہ آرائش کی خاطر چھوڑ دیں، لیکن مردوں کو چاہیے کہ بڑھے ہوئے ناخن پورے کاٹیں۔
* ناخن کاٹنے کے لیے بہترین دن جمعہ کا ہے۔
* جو بال، ناخن اور خون بدن سے علیحدہ ہو جائے اسے زمین میں دفن کر دینا چاہیے۔

Marfat.com

کنگھا کرنا

* سر اور ڈاڑھی کے بالوں میں کنگھا کرنے کے کئی فوائد ہیں۔

ایک معتبر روایت کے مطابق امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اچھے کپڑوں کا استعمال دشمن کو پست کرتا ہے۔ بدن پر تیل لگانا ذہنی کھچاؤ اور پریشانیوں کو کم کرتا ہے۔ بالوں میں کنگھا کرنا دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ روزی میں اضافے کا باعث بنتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

عطر، خوشبو اور تیل کا استعمال

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ عطر کا استعمال دل کو مضبوط کرتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

امیرالمومنین امام علیؑ نے فرمایا ہے کہ ایک عورت کے لیے لازم ہے کہ وہ ہمیشہ اپنے شوہر کی خاطر خوشبو لگائے۔

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ خوشبوؤں میں مشک، عنبر، زعفران اور عود شامل ہیں۔

امام علیؑ کا فرمان ہے کہ تیل کا استعمال بدن کو زیادہ جاذب بناتا ہے۔ دماغ کو قوت اور تازگی بخشتا ہے۔ بدن کے مساموں کو کھولتا ہے۔ جلد کی خشکی اور سختی کو دور کرتا اور چہرے پر عجیب سی چمک لاتا ہے۔

* عطر اور خوشبو کا استعمال انبیائے کرامؑ کے پسندیدہ معمولات میں سے ہے۔
* جمعہ کے دن خوشبو کے استعمال کی بڑی تاکید کی گئی ہے۔

Marfat.com

* یہ ضروری ہے کہ مرد تیز عطر استعمال کریں اور عورتیں ہلکا عطر لگائیں۔
* ایک مسلمان عورت کو چاہیے کہ اپنے شوہر کی خاطر ہر روز عطر استعمال کرے لیکن عطر لگا کر گھر سے باہر نہ نکلے۔
* جب آپ کے لیے خوشبو لائی جائے تو اسے قبول کرلیں اور اس کے لینے سے انکار نہ کریں۔

بدن پر تیل لگانا

ہر مہینے میں ایک دفعہ بدن پر تیل کی مالش مردوں کے لیے مفید ہے۔ جہاں تک عورتوں کا تعلق ہے اگر وہ ہر روز بھی تیل ملیں تو اس میں کوئی قباحت نہیں۔ مالش کے لیے بنفشہ اور سوسن کے تیل سب سے بہتر ہیں۔

غسل

غسل کرنا مستحب ہے ہر روز حمام# جانا مناسب نہیں لیکن ایک دن چھوڑ کر اگلے دن حمام میں جانا ٹھیک ہے۔
* بدن کا نچلا حصہ ڈھانکے بغیر کھلے آسمان تلے غسل کرنا اور برہنگی کی حالت میں ندی (یا نہر) میں داخل ہونا منع ہے۔
* شکم سیری کی حالت میں حمام میں داخل نہ ہوں۔

غسل کرنے کی وہ گرمی جگہ جہاں گرم اور ٹھنڈے پانی کا انتظام ہوتا ہے اور وہاں نہانے کی اجرت دینا پڑتی ہے۔

Marfat.com

* جب بھوک لگی ہو تو غسل خانے میں نہ جائیں بلکہ اس سے پہلے کچھ کھا پی لیں۔
* حمام میں ٹھنڈا پانی نہ پئیں اور تربوز بھی نہ کھائیں۔
حمام سے باہر آنے کے بعد اپنے پاؤں ٹھنڈے پانی سے دھوئیں
* غسل خانے میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں:
اے پروردگار! مجھ سے نجاست کو دور کر دے اور میرے بدن اور دل کو پاک کر دے۔ [۳۰]
* جب آپ حمام میں ہوں تو پیٹھ یا پہلو کے بل نہ لیٹیں نیز وہاں کنگھے اور مسواک کا استعمال نہ کریں۔
فقہ الرضا میں لکھا ہے کہ غسلِ جمعہ کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھنی چاہیے:
یا اللہ! مجھے اور میرے دل کو پاک کر دے، میرے غسل کو بابرکت بنا دے۔ میری زبان کو اپنی اور اپنے رسول محمد مصطفی[ص] اور ان کے اہل بیت[ع] کی تعریف میں مشغول کر دے اور مجھے ان پاک دل لوگوں میں شامل کر دے جن کی توبہ قبول ہو چکی ہو۔ [۳۱]
* انسان کو اپنا سر اور کپڑے دھوتے کی تاکید کی گئی ہے۔
* اپنے بدن سے اس بدبو کو دور کیجیے جس سے لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے نفرت کرتا ہے جو گندے ہوں اور جن کی پھیلائی ہوئی بدبو سے لوگوں کو تکلیف پہنچے۔
* بغل اور ناف کے نیچے اگنے والے بالوں کو نہ تراشنا ایک ناپسندیدہ فعل ہے۔

Marfat.com

* مستحب ہے کہ غسل جنابت کرنے وقت یہ دعا پڑھی جائے:

یا اللہ! میرا دل پاک کر دے۔ میرا عمل خالص بنا دے۔ میری کوشش قبول فرما۔ مجھے وہی عنایت کر جو میرے لیے اچھا ہو۔ مجھے ان لوگوں میں شامل کر دے جو پاکدل اور صالح ہیں اور جن کی توبہ قبول کی گئی ہے۔ [۳۲]

* مناسب ہے کہ غسل جمعہ ـــ اس دن کی صبح سے دوپہر تک ترک نہ کیا جائے اور وہ دوپہر کے جس قدر قریب ہو بہتر ہے۔ غسلِ جمعہ ـــ دوپہر کے بعد شام تک قضا غسل کی نیت کیے بغیر کیا جا سکتا ہے۔ یہ غسل ہفتے کے دن صبح سے شام تک قضا غسل کی نیت کر کے بھی کیا جا سکتا ہے۔

* روایات کے مطابق مستحب غسل مندرجہ ذیل ہیں:

۱ـــ رمضان المبارک کی طاق راتوں ـــ اور بالخصوص پہلی، پندرھویں، سترھویں، انیسویں، اکیسویں اور تئیسویں رات کو۔

۲ـــ عیدالفطر کی رات کو اور عید قربان کے دن۔

۳ـــ آٹھویں ذی الحجہ کے دن۔

۴ـــ عرفہ کے دن تقریباً ظہر کے وقت۔

۵ـــ ماہِ رجب کی درمیانی رات کو۔

۶ـــ رسول اکرمؐ کی بعثت کے دن (۲۷ ررجب)۔

۷ـــ ماہ شعبان کی درمیانی رات کو۔

۸ـــ غدیر خم کے دن (۱۸ رذی الحجہ)۔

۹ـــ مباہلہ کے دن (۲۴ ریا ۲۵ رذی الحجہ)

Marfat.com

۱۰۔۔۔ نو روز کے دن (۲۱ مارچ)۔

اسی طرح مندرجہ ذیل مواقع پر غسل کرنا بھی مستحب ہے:

۱۔۔۔ حج یا عمرہ کے لیے احرام باندھتے وقت۔
۲۔۔۔ رسول اکرمؐ اور ائمہ علیہم السلام کی زیارت کے موقع پر۔
۳۔۔۔ استخارہ کرتے وقت۔
۴۔۔۔ توبہ کرتے وقت۔
۵۔۔۔ سورج گرہن کی قضا نماز پڑھنے کے وقت خواہ نماز جان بوجھ کر ترک کی گئی ہو اور مکمل سورج گرہن نہ بھی لگا ہو۔
۶۔۔۔ طواف کی خاطر خانہ کعبہ میں داخلے کے وقت۔
۷۔۔۔ حرم مدینہ، مدینہ شہر اور مسجد نبوی میں داخلے کے وقت۔
۸۔۔۔ قربانی کے طور پر جانور ذبح کرتے وقت۔
۹۔۔۔ نوزائیدہ بچے کو نہلاتے وقت۔
۱۰۔۔۔ یوم میلاد النبیؐ (۱۷ ربیع الاوّل)۔
۱۱۔۔۔ دعائے باراں کرنے کے لیے۔
۱۲۔۔۔ ایک ایسے شخص کو دیکھنے کے بعد جسے صحیح یا غلط طور پر پھانسی دے دی گئی ہو۔
۱۳۔۔۔ میت کو غسل دیے جانے کے بعد مس کرنے کے لیے۔
۱۴۔۔۔ چھپکلی کو مارنے کے بعد۔

Marfat.com

سونا، جاگنا اور بیت الخلا میں جانا

طلوع آفتاب کے بعد، مغرب اور عشاء کی نمازوں کے درمیان اور عصر کی نماز کے بعد سونا مکروہ ہے۔ نیز فجر اور طلوع آفتاب کے درمیان سونا منع ہے۔

- قیلولہ کرنا (یعنی دوپہر کو سونا) سنت ہے۔
- سونے سے پہلے وضو کریں۔ جو شخص وضو یا تیمم کر کے سوئے تو جب تک وہ سویا رہے ایسے ہی ہے جیسے کہ نماز پڑھ رہا ہو۔
- سوتے وقت دائیں پہلو پر قبلہ رو ہو کر سوئیں اور دایاں بازو اپنے سر کے نیچے رکھیں۔

سونے کے آداب

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب انسان اپنا دایاں ہاتھ

Marfat.com

اپنے سر کے نیچے رکھ کر بستر میں لیٹ جائے تو اسے چاہیے کہ یہ دعا پڑھے:

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ یا اللہ! میں اپنی جان تیری حفاظت میں دیتا ہوں۔ اپنا منہ تیری جانب کرتا ہوں، اپنا معاملہ تجھے سونپتا ہوں، تیرا سہارا لے کر لیٹتا ہوں، میں فقط تجھی سے ڈرتا ہوں اور تجھی سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری نازل کی ہوئی کتاب اور تیرے بھیجے ہوئے رسولؐ پر ایمان لا چکا ہوں۔ ۳۳

اس کے بعد اسے تسبیح فاطمہ زہرا[۴] بھی پڑھنا چاہیے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے: تین چیزیں ہیں جنہیں اللہ دشمن رکھتا ہے:

۱۔ بے سبب اور ضرورت سے زیادہ سونا۔

۲۔ کسی معقول وجہ کے بغیر ہنسنا۔

۳۔ شکم سیری کی حالت میں کچھ اور کھانا۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ابتدا میں لوگوں نے جن چھ اعمال کے بارے میں نافرمانی کی، وہ یہ ہیں:

۱۔ دنیا سے محبت	۲۔ سلطنت سے محبت
۳۔ عورت سے محبت	۴۔ خوراک سے محبت
۵۔ نیند سے محبت	۶۔ آسائش سے محبت

☐ مسجدوں میں سونا مکروہ ہے۔

☐ اگر انسان کسی مکان میں اکیلا ہو اور سونا چاہے تو اسے چاہیے کہ یہ دعا پڑھے:

Marfat.com

یا اللہ! خوف اور پریشانی میں میرا مددگار رہ اور اس تنہائی میں میری مدد فرما۔ ؎۳۴

ایسی چھت پر سونا جس کا جنگلہ نہ ہو، ایسی جگہ سونا جہاں دو راستے الگ ہوتے ہوں اور آلودہ ہاتھوں کے ساتھ سونا منع ہے۔

- سونے سے پہلے اور جاگ اٹھنے کے بعد بیت الخلا میں جائیں۔
- سونے سے پہلے اللہ کو یاد کرنا اور قرآن مجید کی تلاوت کرنا سنت ہے۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل سورتوں اور آیتوں کی تلاوت کی پرزور سفارش کی گئی ہے:

۱۔ سورۂ فلق ۲۔ سورۂ ناس (ان دو سورتوں کو مُعَوَّذَتَین بھی کہا جاتا ہے)۔ ۳۔ سورۂ کافرون ۴۔ سورۂ اِخلاص ۵۔ آیتُ الکرسی ۶۔ سورۂ صافّات کی پہلی دس آیات ۷۔ سورۂ صافّات کی آخری دس آیات ۸۔ سورۂ تکاثُر

۱۔ سورۂ فَلَق

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہہ دے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس شے کے شر سے جو اس نے خلق کی۔ رات کی تاریکی کے شر سے، جب وہ چھا جائے۔ گرہوں پر پھونک مارنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ ؎۳۵

Marfat.com

۲- سورۂ والناس

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہہ دے کہ میں انسانوں کے پروردگار کی۔ انسانوں کے بادشاہ کی اور انسانوں کے معبود کی پناہ مانگتا ہوں۔ (چھپ جانے والے شیطان) کے وساوس کے شر سے جو انسانوں کے دلوں میں وساوس ڈالتا رہتا ہے (خواہ) وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو۔ ؎۳۶

۳- سورۂ کافرون

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہہ دے کہ اے انکار کرنے والو، میں اس کی بندگی نہیں کروں گا جس کی تم بندگی کیا کرتے ہو۔ نہ ہی تم اس کی بندگی کرنے والے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں۔ نہ ہی میں اس کی بندگی کرنے والا ہوں جس کی تم بندگی کیا کرتے ہو اور نہ ہی تم اس کی بندگی کرنے والے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں (پس) تمہارا دین تمہارے لیے اور میرا دین میرے لیے ہے۔ ؎۳۷

۴- سورۂ اخلاص

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہہ دے کہ وہ اللہ یکتا (اور یگانہ) ہے۔ اللہ بے نیاز ہے (جس کے

Marfat.com

سبھی محتاج ہیں)۔ نہ اس نے کسی کو جنم دیا، نہ ہی وہ خود
کسی سے پیدا ہوا اور اس کا کوئی ہمسر (ثانی) نہیں ہے۔[۳۸]

۵۔ آیت الکرسی

وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہمیشہ زندہ
ہر چیز کا قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب اسی کا ہے۔
کون ہے جو اس کے حضور بغیر اس کی اجازت کے سفارش
کرے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور جو کچھ ان کے
پیچھے ہے۔ وہ (انسان) اس کے علم میں سے کسی چیز کا
ادراک نہیں کر سکتے ـــــ سوائے اس کے جو وہ (خود) چاہے۔
اس کی سلطنت آسمانوں اور زمین سے وسیع ہے۔ اسے ان
دونوں کی حفاظت کرتے ہیں کوئی زحمت نہیں ہوتی اور
وہ بہت عالی مرتبت ہے۔

دین میں کوئی جبر نہیں ـــــ کیونکہ ہدایت اور گمراہی میں فرق واضح
ہو چکا ہے۔ پس جس نے جھوٹے خداؤں کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا۔
یقیناً اس نے مضبوط رسی کو پکڑ لیا جو ٹوٹ نہیں سکتی اور اللہ سب کچھ
سنتا جانتا ہے۔

اللہ سرپرست ہے ان کا جو ایمان لائے، وہ انہیں گمراہی کی تاریکیوں
سے ہدایت کی روشنی (نور) کی طرف لاتا ہے۔ وہ جو (حق سے) منکر ہو گئے
تو ان کے سرپرست شیطان ہیں ـــــ جو انہیں نور سے تاریکیوں کی طرف

Marfat.com

ے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل جہنم ہیں جو ہمیشہ اس میں رہیں گے[39]

۶۔ سورۂ صافّات' پہلی دس آیات

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ قسم ہے ان (مجاہدوں) کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر قسم ہے ان (مومنوں) کی جو ڈانٹ کر (برائی سے) ہٹاتے ہیں۔ نیز قسم ہے ان (عابدوں) کی جو قرآن پڑھتے ہیں کہ بیشک تمہارا معبود یکتا ہے۔ وہ آسمانوں' زمین اور جو کچھ ان کے مابین ہے' سب کا پروردگار اور مشرقوں (اور مغربوں) کا مالک ہے۔

بے شک ہم نے اس نچلے آسمان کو ستاروں کے زیور سے مزیّن کیا اور اسے ہر سرکش شیطان سے محفوظ رکھا۔ وہ (شیاطین) بلند مرتبت فرشتوں کے کلام کی کنسوئیاں نہیں لے سکتے۔ وہ ہر جانب سے دھکیلے اور دھتکارے جاتے ہیں اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے مگر وہ (شیطان) جس نے کوئی بات اچک لی ہو تو اس کے پیچھے ایک تیز شعلہ لگ جاتا ہے۔[40]

۷۔ سورۂ صافّات' آخری دس آیات

اور یقیناً ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔ پس اے رسولؐ ان (کافروں) سے ایک عرصے کے لیے روگردان ہو جاؤ۔

Marfat.com

ان کی حالت کو دیکھتے رہو اور وہ خود بھی عنقریب (اپنا انجام) دیکھ لیں گے۔ کیا یہ ہمارے عذاب میں تعجیل چاہتے ہیں؟ پس جب وہ (عذاب) ان کے آنگن میں اتر آئے گا تو جنہیں اس سے ڈرایا جا چکا ہے، وہ ان کی کیا ہی بری صبح ہو گی۔ ہاں تو ان سے ایک عرصے کے لیے روگردان ہو جاؤ ـــــ ان کی حالت دیکھتے رہو اور عنقریب وہ خود بھی (اپنا انجام) دیکھ لیں گے۔ تمہارا صاحب عزت پروردگار منزہ ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ بنایا کرتے ہیں۔ درود و سلام ہو انبیائے مرسلین پر اور تمام تعریف تو جہانوں کے پالنے والے اس اللہ ہی کے لیے ہے۔ ۴۱

۸۔ سورۂ تکاثر

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمہیں تو نسل اور مال کی بہتات نے ہی غافل بنائے رکھا۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پڑے۔ آگاہ ہو جاؤ کہ تم جلد ہی جان لو گے۔ پھر آگاہ ہو جاؤ کہ تم بہت جلد (اس غفلت کا انجام) جان جاؤ گے۔ دیکھو! اگر تم یقینی طور پر جانتے (تو ہرگز غافل نہ ہوتے)۔ تم لوگ ضرور جہنم کو دیکھو گے۔ ہاں تم اسے یقینی نگاہوں کے ساتھ دیکھو گے۔ پھر اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں بھی ضرور باز پرس کی جائے گی۔ ۴۲

مندرجہ ذیل تین صورتوں کے علاوہ رات بھر جاگنا پسندیدہ فعل نہیں ہے:

۱ ـــــ نماز تہجد کے لیے جاگنا۔

Marfat.com

۲۔۔۔ حصولِ علم کی خاطر تلاوتِ قرآن کے لیے جاگنا۔
۳۔۔۔ اس دلہن کا جاگنا جسے شوہر کے گھر لے جایا جائے۔

- رات کو بہت زیادہ سونا اور بہت زیادہ جاگنا پسندیدہ نہیں ہے۔
- سورج کی طرف منہ کر کے نہیں سونا چاہیے۔

پیشاب کرنا

وہ حالتیں اور جگہیں جہاں پیشاب کرنا منع ہے:
۱۔۔۔ جہاں پیشاب کے چھینٹے انسان پر پڑیں۔
۲۔۔۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔
۳۔۔۔ جانوروں کے بلوں میں پیشاب کرنا۔
۴۔۔۔ پانی میں پیشاب کرنا۔
۵۔۔۔ سڑکوں اور راستوں میں پیشاب کرنا۔
۶۔۔۔ مسجدوں کی دیواروں کے ساتھ پیشاب کرنا۔
۷۔۔۔ گھروں کے گرد و پیش میں پیشاب کرنا۔
۸۔۔۔ میوہ دار درختوں کے نیچے پیشاب کرنا۔
۹۔۔۔ جہاں پیشاب کرنے سے لوگوں کو زحمت ہوتی ہو۔

بیتُ الخلا میں جانا

- جب آپ بیت الخلا میں داخل ہونا چاہیں تو پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں۔

Marfat.com

□ جب بیٹھ جائیں تو بائیں پاؤں پر زور ڈالیں۔

□ جب اپنے بول و براز پر نگاہ پڑے تو غور کریں کہ اس کا ماخذ کیا تھا، یہ کیا چیز تھی، آپ نے کہاں سے حاصل کی اور اب اس کی کیا صورت ہو گئی ہے؟ ⓪

□ جب پیشاب آنا بند ہو جائے تو استبرا کرنا مستحب ہے۔

بدن کا نچلا حصہ ٹھنڈے پانی سے دھونا سنت ہے کیونکہ ایسا کرنے سے بواسیر کے مرض سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ بیت الخلا میں بہت دیر تک بیٹھنا مکروہ ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے' لقمان پیغمبر نے اپنے بیٹے کو حکم دیا تھا کہ وہ بیت الخلا کے دروازے پر یہ انتباہ لکھ دے:

"بیت الخلا میں زیادہ دیر تک بیٹھنے سے بواسیر کا مرض لگ جاتا ہے۔"

□ اللہ کو یاد کرنے کے علاوہ بیت الخلاء میں کوئی اور بات کرنا مکروہ ہے۔⓪

بیت الخلاء میں بیٹھے ہوئے شخص کو مندرجہ ذیل دعا پڑھنی چاہیے۔

یا اللہ! مجھے رزق حلال عطا فرما اور مجھے حرام چیزوں سے محفوظ رکھ۔ ۴۳

□ انسان کو چاہیے کہ استنجا کرتے وقت یہ دعا پڑھے:

⓪ وہ طریق عمل جس سے پیشاب کی نالی صاف ہو جائے اسکے لیے اسلامی اعمال کی کتابیں اور خصوصاً جامعہ تعلیمات اسلامی کی کتاب توضیح المسائل سے رجوع کریں ناشر

اسلام انسان کو ہر جگہ اور ہر حالت میں اللہ کو یاد کرنے کا حکم دیتا ہے۔

Marfat.com

یا اللہ مجھے (یعنی میری شرمگاہوں کو) ناجائز چیزوں سے محفوظ رکھ، ان کے پوشیدہ رکھنے میں میری مدد کر اور مجھے جہنم کی آگ سے بچانا۔ یا اللہ مجھے اپنے جلال اور بزرگی کی بدولت ان احکام کی پیروی کی توفیق دے جن کے ذریعے میں تیرا قرب حاصل کر سکوں۔ ۴۴

اٹھتے وقت انسان کو چاہیے کہ اپنا ہاتھ پیٹ پر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میرے کھانے کو ہضم ہونے کے قابل بنایا اور مجھے اس کی تکلیفوں سے بچایا ہے۔ ۴۵

بیت الخلاء سے نکلتے وقت انسان کو چاہیے کہ پہلے دایاں پاؤں باہر نکالے اور دوبارہ اپنا ہاتھ پیٹ پر رکھ کر یہ دعا پڑھے:

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے غذا کا مزا چکھایا، اس کی قوت میرے بدن میں محفوظ کر دی اور اس کی غلاظت کو میرے پیٹ سے خارج کر دیا۔ ہاں! اللہ کی نعمتیں تو اتنی زیادہ ہیں کہ بڑے سے بڑے حسابدان بھی ان کو شمار کرنے سے عاجز ہیں۔ ۴۶

Marfat.com

بیماریاں اور اُن کا علاج

جب ایک بندۂ مومن بیمار ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو مقرر کر دیتا ہے تاکہ وہ اس شخص کے ان اعمال کو لکھے جو اس نے صحت کی حالت میں انجام دیے ہوں۔

- بیماری کی حالت میں آپ کو اپنی زبان پر حرفِ شکایت نہیں لانا چاہیے، مثلاً یہ کہنا کہ "مجھ پر ایک ایسی مصیبت آ پڑی ہے جو کسی اور پر نہیں پڑی ہوگی۔" نیز اس کے علاوہ بھی اس طرح کی کوئی بات نہیں کہنا چاہیے۔
- فصد کھلوانا صحت کے لیے مفید ہے۔
- پیٹ تمام بیماریوں کی جڑ اور پرہیز تمام دواؤں کی جان ہے۔ جب تک آپ کا بدن بیماری کو برداشت کر سکے، دوائی نہ کھائیں۔

Marfat.com

اگر آپ مندرجہ ذیل اصولوں پر عمل کریں تو آپ ہمیشہ صحتمند رہیں گے۔

ا ــــ کھانا اس وقت کھائیں جب بھوک لگے۔

۲ ــــ پانی اس وقت پیئیں جب پیاس لگے۔

۳ ــــ جب پیشاب کی حاجت محسوس ہو تو بلا تاخیر پیشاب کریں۔

۴ ــــ جب تک ضروری نہ ہو حجامت نہ کریں۔

۵ ــــ جب نیند آجائے تو سونے میں دیر نہ کریں۔

□ شہد ہر مرض کی دوا ہے۔

□ مروی ہے کہ تمہیں اپنے بیماروں کا علاج صدقے سے کرنا چاہیے کیونکہ صدقہ بڑی سے بڑی مصیبت کو ٹال دیتا ہے۔

□ ایک غیر مسلم طبیب سے علاج کرانے میں کوئی حرج نہیں۔

□ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک نبی سے فرمایا: جب تک تم اپنا طبی علاج نہیں کراؤ گے میں تمہیں شفا نہیں دوں گا۔ ▪

□ ناشتہ کرتے وقت ٹھنڈے پانی کے ساتھ مصری کی ایک چھوٹی سی ڈلی کھانا بخار سے بچاؤ کے لیے مفید ہے۔

▪ جیسا کہ پیشتر کہا گیا ہے: جب کوئی شخص کسی مصیبت یا بیماری میں گرفتار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ مصیبت سے بچنے کی خاطر عملی تدبیر اور بیماری سے بچاؤ کے لیے اس کا طبی علاج کرے۔ پھر اسکے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کہ جو ہر چیز کا خالق ہے، اسکی بارگاہ میں دعا بھی کرے کہ وہ اس تدبیر یا علاج میں تاثیر ڈالدے۔ یہی وجہ ہے کہ اس سلسلے میں بہت سی آیتوں اور دعاؤں کا ذکر آیا ہے۔

Marfat.com

□ بارش کا پانی پینے سے کئی امراض کا علاج ہو جاتا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ امام علی علیہ السلام نے اپنے گھر میں ایک کمرہ اپنے لیے مخصوص کر رکھا تھا، جس میں فقط قرآن حکیم کا ایک نسخہ اور ایک تلوار ہوتی تھی۔ آپ وہاں عبادت کیا کرتے تھے۔

ایک معتبر حدیث میں ہے، ایک مسلمان کو چاہیے کہ تلاوت قرآن کے ذریعے اپنے گھر کی آرائش و زیبائش کرے اور اسے قبر نہ بنادے، یعنی وہ یہودی اور عیسائی لوگوں کا طریقہ نہ اپنائے کہ جو اپنے گھروں میں ذکر الٰہی نہیں کرتے اور فقط گرجوں اور معبدوں میں ہی عبادت کرتے ہیں۔ جس گھر میں قرآن مجید کی بکثرت تلاوت کی جائے اس کی حالت سدھر جاتی ہے۔ اس کے مکین ایک اطمینان محسوس کرتے ہیں اور آسمان والے اس گھر سے اسی طرح روشنی لیتے ہیں جیسے زمین والے ستاروں سے روشنی حاصل کرتے ہیں۔

قرآن مجید کی تلاوت صحت کے لیے فائدہ بخش ہے اور اس سلسلے میں سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی پڑھنے پر بار بار زور دیا گیا ہے۔

۱۔ سورۂ فاتحہ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ وہ رحمٰن اور رحیم ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے (اے اللہ) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور (اس کے لیے) تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت فرما۔ جو ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر تیرا انعام ہوا۔ نہ ان کا راستہ

Marfat.com

کہ جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔ ۴۷

۲۔ آیتُ الکُرسی

آیت الکرسی کا ترجمہ اس کتاب کے صفحہ ۵۷ پر دیکھیں اور عربی متن ضمیمہ کے عدد ۳۹ کے تحت ملاحظہ کریں۔

۳۔ دُعائے نُور

روایت ہے کہ یہ دعائے نور ــــــ بی بی فاطمہ زہراؑ نے سلمان فارسیؓ کو سکھائی اور ان سے کہا: اگر تم اس دنیا میں کبھی بھی بخار میں مبتلا نہیں ہونا چاہتے تو یہ دعا روزانہ پڑھا کرو۔ پھر سلمانؓ نے یہ دعا ایک ہزار ایسے اشخاص کو سکھائی جو بخار میں مبتلا تھے اور وہ سب کے سب شفایاب ہو گئے، وہ دعا یہ ہے:

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ اللہ کے نام سے جو روشن کرنے والا ہے۔ اللہ کے نام سے جو روشنی کو چمکانے والا ہے۔ اللہ کے نام سے جو روشنی کے اوپر روشنی ہے۔ اللہ کے نام سے جو نظام عالم کا ترتیب دینے والا ہے۔ اللہ کے نام سے جس نے روشنی سے روشنی کو پیدا کیا۔ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے روشنی کو روشنی سے پیدا کیا اور روشنی کو پہاڑ (طورِ سینا) پر نازل کیا، جس کا ذکر سطروں والی کتاب میں ہے جو عمدہ چرم پر لکھی ہے، جسے بزرگی اور شان و شوکت کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے

Marfat.com

اور جس کا شکر خوشحالی میں اور پریشانی میں بھی ادا کیا جاتا ہے۔ ہمارے سردار محمد مصطفیٰ اور ان کی پاک و پاکیزہ عترت پر خدا کا درود و سلام ہو۔ ۴۸

- ناشتے کے طور پر سلاد (LEEK) اور کھجوریں کھانے کے علاوہ دودھ پینے کی تاکید کی گئی ہے۔
- متعدد احادیث میں آیا ہے کہ 'لاحول' پڑھنے سے غم دور ہو جاتا ہے:

کوئی طاقت اور قوت نہیں سوائے اس کے جو بلند اور بزرگ خدا سے (ملتی) ہے۔ ۴۹

- سید الشہداء حضرت امام حسینؑ کے روضہ کی خاکِ پاک شفابخش ہے، بشرطیکہ اس بات پر آپ کا یقین ہو اور آپ اسے مٹر کے ایک دانے سے زائد استعمال نہ کریں۔
- اگر کوئی شخص — اپنے ایک مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے جائے تو اس دن ستر ہزار فرشتے اس پر سلام بھیجتے ہیں۔ اپنے بیمار بھائی سے کہیے کہ آپ کے لیے دعا کرے، کیونکہ بیمار آدمی کی دعا فرشتوں کی دعا کی مانند ہوتی ہے اور جلدی قبول ہوتی ہے۔
- اگر آپ ایک بیمار کی عیادت کے لیے جائیں تو اپنے ساتھ اس کے لیے سیب، بہی، چکوترا یا عطر لیتے جائیں۔

Marfat.com

مُعاشرتی حقوق

ایک شخص رسول اکرمؐ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا: یا رسول اللہؐ! آپ مجھے زندگی بسر کرنے کا ایسا طریقہ بتائیں کہ جس کی بدولت میں بہشت کا حقدار ہو جاؤں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: تم دوسرے لوگوں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو جیسا سلوک تم ان سے اپنے لیے چاہتے ہو۔ پس جو چیز تم اپنے لیے پسند نہیں کرتے وہ دوسروں کے لیے بھی پسند نہ کرو۔

چنانچہ اسلامی تعلیمات کے مطابق انسان کو یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ وہ دوسروں کا سردار ہے اور ہر چیز کا محور ہے۔ اسے چاہیے کہ وہ دوسروں کو بھی وہی رتبہ دے جو اپنے آپ کو دیتا ہے۔ یہ تعلیم اسلام کے فلسفۂ مساوات پر مبنی ہے، جس کے مطابق تمام انسان باہم برابر ہیں۔ جیسا کہ رسول اکرمؐ کا ارشاد ہے: سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ انسان انصاف پر مبنی فیصلہ کرے خواہ وہ فیصلہ اس کے اپنے مفاد کے

Marfat.com

خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ تم اپنے دینی بھائی کو اپنے برابر سمجھو اور ہر حالت میں اپنے اللہ کو یاد رکھو۔

یہی وہ صفت ہے جو ایمان کا معیار ہے۔ نیز انسان اور انسانی معاشرے کے لیے موجب افتخار ہے۔

جب ایک انسان یہ چاہتا ہے کہ دوسرے اس کی عزت کریں۔ اس کے سامنے سچ بولیں، اس کی مدد کریں، اس سے خلوص برتیں، اس کے حقوق ادا کریں اور اس کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آئیں تو اسے بھی دوسروں کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کرنا چاہیے۔ یعنی وہ بھی ان کی عزت کرے۔ ان کے سامنے سچ بولے، ان کی مدد کرے، ان سے خلوص برتے، ان کے حقوق ادا کرے اور ان سے خوش خلقی سے پیش آئے۔ کیونکہ اصل میں اس کے اور دوسروں کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔ اسی طرح جب وہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ دوسرے اسے بدنام کریں، اس کی برائی کریں اس پر الزام لگائیں، اس کی ترقی کی راہ میں روڑے اٹکائیں یا اس کے ساتھ رعونت سے پیش آئیں تو پھر اسے بھی ان سے بدسلوکی نہیں کرنی چاہیے۔ اسے بھی ہر قسم کے ظلم اور زیادتی سے باز رہنا چاہیے اور محسوس کرنا چاہیے کہ دوسرے بھی اسی کی طرح انسان ہیں۔ اسے چاہیے کہ انکے غم اور خوشی میں شریک ہو۔ لہٰذا بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچانا اور معاشرے کی خدمت کرنا قرب الٰہی کے وسیلے ہیں۔

۱۔ صلۂ رحمی

کوئی عمل ایسا نہیں جس کا بدلہ اتنی جلدی ملتا ہو جتنی جلدی

Marfat.com

[illegible]

ماعون سے مراد زکوٰۃ بھی ہے۔ مگر ابن عباس اور سعید ابن جبیر کے بقول ——— ماعون کے معنی روزمرہ کام آنیوالی چیزیں اور برتن، زیور وغیرہ ہیں جو ایک دوسرے سے مانگ لیے جاتے ہیں۔

Marfat.com

۳- یتیم کے حقوق

- یتیم کا مال غصب کرنا گناہ کبیرہ ہے۔
- یتیم کو پُچکارنے اور پیار کرنے کا بڑا ثواب ہے۔
- ایسی بہت سی حدیثیں ہیں کہ جن کے مطابق یتیم کی پرورش کرنا اور اس کے اخراجات کی ذمہ داری ینا بڑے ثواب کا کام ہے۔

۴- دینی بھائیوں کے حقوق

- بھائی چارہ ایک نہایت ہی پسندیدہ فعل ہے۔
- ایک صالح بھائی کے چہرے پر نگاہ ڈالنا، خدا کی عبادت بجالانے کے برابر ہے۔
- ایک مومن دوسرے مومن کا بھائی ہے۔ وہ اس کی آنکھوں کی طرح ہے اور اس کا رہنما ہے۔ وہ نہ تو اپنے اس دینی بھائی سے بے وفائی کرتا ہے اور نہ ہی اس پر ظلم کرتا ہے۔ وہ نہ اسے دھوکا دیتا ہے اور نہ اس سے کیا ہوا وعدہ توڑتا ہے۔ وہ نہ اس بھائی سے جھوٹ بولتا ہے اور نہ اس کی غیبت کرتا ہے۔
- آپ اپنے کسی دوست کو اپنے سارے راز نہ بتائیں، مبادا ایک دن وہی آپ کا دشمن بن جائے۔
- جو شخص کسی پر تہمت لگنے کا سبب بن جائے اسے اس آدمی کو ملامت نہیں کرنی چاہیے جو اس کے متعلق بری رائے رکھتا ہو۔
- جب آپ کسی سے برادرانہ تعلقات قائم کریں تو اس کا جو عمل

Marfat.com

دیکھیں، اسے اچھے معنی پہنائیں بجز اس کے جب نوبت یہاں تک پہنچ جائے کہ آپ اس کے بارے میں اچھی رائے قائم نہ کرسکیں۔ علاوہ ازیں اس پر شک کرنے سے پرہیز کریں۔

- ان لوگوں سے مشورہ کیجیے جو اللہ سے ڈرتے اور اس کے احکام کی پیروی کرتے ہوں۔
- اپنے دینی بھائیوں سے ان کے تقویٰ کے معیار کے مطابق محبت کریں۔
- بری عورتوں سے بچیں اور جو اچھی ہوں ان سے محتاط رہیں۔

مومنین کے ایک دوسرے پر بہت سے حقوق ہیں اور جیسا کہ امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے ان میں سے سہل اور آسان یہ ہیں:

۱۔۔۔ آپ کسی مومن کے لیے وہ پسند کریں جو اپنے لیے پسند کرتے ہیں اور وہ ناپسند کریں جو اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں۔

۲۔۔۔ آپ اس کے عذر کو قبول کرلیں اور اس کی خطا سے درگزر کریں۔

۳۔۔۔ ضرورت کے وقت رقم اور جنس سے اس کی مدد کردیا کریں۔

۴۔۔۔ آپ کو اس کی آنکھیں، اس کا رہنما اور اس کا آئینہ بن جانا چاہیے۔

۵۔۔۔ آپ کو چاہیے کہ وہ بھوکا ہو تو خود سیر نہ ہوں، وہ پیاسا ہو تو اپنی پیاس نہ بجھائیں اور وہ برہنہ ہو تو خود لباس نہ پہنیں۔ یعنی یہ چیزیں اپنے سے پہلے اس کو مہیا کریں۔

۶۔۔۔ اگر آپ کے پاس ملازم ہو اور اس کے پاس نہ ہو تو آپ پر لازم ہے کہ اپنے ملازم کو اس کے پاس بھیجیں، تاکہ وہ اس کے کپڑے

Marfat.com

دھوئے، اس کے لیے کھانا تیار کرے اور اس کا بستر لگا دے۔

۷۔ ــــ آپ کو چاہیے کہ وہ قسم کھائے تو اس کی تصدیق کریں۔ وہ آپ کو اپنے گھر بلائے تو اس کی دعوت قبول کرلیں۔ وہ بیمار پڑے تو اس کی عیادت کو جائیں، اگر وہ فوت ہوجائے تو اس کے جنازے کی تشییع کریں۔ اگر آپ کو پتہ چلے کہ اسے کسی چیز کی ضرورت ہے تو پیشتر اس کے کہ وہ آپ سے مانگنے آئے اس کی ضرورت پوری کردیں۔ پس آپ ایسا کریں گے تو جبھی آپ اس کے ساتھ اپنا تعلق قائم کریں گے اور آپ اس سے دوستانہ اور برادرانہ روابط مستحکم کریں گے۔

- امام محمد باقرؑ سے نقل کیا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا: "یہ لازم ہے کہ تم مخلوق کے ساتھ کریم النفسی کا برتاؤ کرو۔ کیونکہ اللہ کی نگاہ میں اس سے بہتر کوئی فعل نہیں ہے۔
- اللہ کو اس سے زیادہ کوئی عبادت پسند نہیں کہ ایک مومن کو خوش کیا جائے۔
- ایک مومن کے سامنے مسکرانا ایک پسندیدہ فعل ہے اور اس کے بدن سے گرد وغبار کو جھاڑنا بھی ایک اچھا فعل ہے۔ ◎
- مومنین کی حاجت برآری کی کوشش کرنا بڑے ثواب کا کام ہے۔

◎ اسلام ــــ معاشرے کے افراد میں معاشرتی اور روحانی تعلقات کے قیام کی تاکید اس لیے کرتا ہے کہ معاشرے میں بافضیلت اشخاص پیدا ہوں۔

Marfat.com

□ اگر آپ ایک ایسے شخص کو دیکھیں جو عمر میں آپ سے بڑا ہو تو آپ کو کہنا چاہیے: "یہ شخص ایمان اور نیک اعمال کے معاملے میں مجھ پر سبقت لے گیا ہے۔ لہٰذا یہ مجھ سے بہتر ہے"۔

اسی طرح اگر آپ اپنے سے کم عمر کے آدمی کو دیکھیں تو کہیں "میں نے اس سے زیادہ گناہ کیے ہیں لہٰذا یہ مجھ سے بہتر ہے"۔ نیز جب آپ اپنے کسی ہم عمر شخص کو دیکھیں تو کہیں: "مجھے اپنے گناہوں کا یقین ہے لیکن اس کے گناہوں کے بارے میں شک ہے۔ لہٰذا میں شک کے مقابل یقین کو کیسے نظر انداز کر سکتا ہوں؟" جب آپ دیکھیں کہ لوگ آپ کی عزت کرتے ہیں تو آپ کو کہنا چاہیے کہ: "یہ انہی کی اچھائی ہے کہ وہ اچھے اخلاق و اطوار کا مظاہرہ کرتے ہیں"۔ اگر لوگ آپ سے کنارہ کش رہیں اور آپ کی عزت نہ کریں تو آپ کو کہنا چاہیے: "اس کی وجہ میرے وہ گناہ ہیں جن کا میں مرتکب ہوا ہوں"۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ کی زندگی چین سے گزرے گی، آپ کے دوستوں میں اضافہ ہوگا اور دشمنوں کی تعداد میں کمی ہوگی۔ نیز آپ لوگوں کی اچھائی سے خوش ہوں گے اور ان کی بدسلوکی پر غمگین نہیں ہوں گے۔

□ لوگوں میں سب سے زیادہ معزز اشخاص وہ ہیں جن کی سخاوت سے لوگوں کو فائدہ پہنچے، وہ خود لوگوں کی مدد کے بغیر رہ سکیں اور ان سے کسی چیز کے طالب نہ ہوں۔ یعنی انہیں لوگوں کی طرف سے مادی امداد کی قطعاً ضرورت نہ ہو۔

□ ایک مومن بھائی کو اللہ کی خاطر جا کر ملنے کا بڑا ثواب ہے اور بہتر ہے کہ ملاقات کے وقت اہل البیت علیہم السلام کے ارشادات

Marfat.com

کے بارے میں گفتگو کی جائے۔

□ ایک مومن بھائی کو کھانا کھلانے کی بڑی تاکید کی گئی ہے۔ رسول اکرمؐ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: یہ تین اعمال اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں بہت محبوب ہیں:

۱۔ ایک بھوکے مسلمان کو پیٹ بھر کے کھانا کھلانا۔

۲۔ ایک مقروض کا قرضہ ادا کرنا۔

۳۔ ایک مسلمان کو کسی مصیبت سے رہائی دلانا۔

□ امام زین العابدینؑ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اگر ایک شخص کے پاس زائد لباس ہو اور اسے علم ہو کہ اس کے ایک مومن بھائی کو اس کی ضرورت ہے، لیکن وہ اسے نہ دے تو اللہ تعالیٰ اسے سر کے بل جہنم میں جھونک دے گا۔

□ رسول اکرمؐ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص پیٹ بھر کے کھائے جب کہ اس کا مسلمان بھائی بھوکا ہو تو وہ شخص میری نبوت پر ایمان نہیں رکھتا۔

□ رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص مسلمان کے راستے سے ایک کانٹا ہٹا دے وہ بہشت میں داخل ہوگا۔ ایک اور حدیث میں آپ نے فرمایا: جو شخص مسلمانوں کے راستے سے کوئی ایسی چیز ہٹا دے جو ان کے لیے زحمت کا موجب ہو تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو قرآن مجید کی چار سو آیات کی تلاوت کے برابر ثواب عطا کرتا ہے۔

□ مسلمانوں کا ایک دوسرے کو تحفے بھیجنا مستحب ہے۔ وہ تحفہ بہت ہی مستحسن ہے جو محض اللہ کی خاطر اور کسی دنیاوی

Marfat.com

غرض کے بغیر بھیجا گیا ہو۔ *

- جو شخص کسی مومن کو اس کی زبوں حالی کی بنا پر حقیر اور قابل نفرت سمجھے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن تمام مخلوق کے سامنے رسوا کرے گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص کسی مومن کو ذلیل کرے، اللہ تعالیٰ اسے بھی ذلیل کرتا ہے۔
- ایک حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو شخص کسی مومن کو دق کرے وہ میرے ساتھ لڑنے کی تیاری کرتا ہے۔
- امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کو نقصان پہنچانے کی خاطر آدھے لفظ سے بھی مدد دے، قیامت کے دن اس کی آنکھوں کے درمیان یہ الفاظ لکھے جائیں گے: "رحمت خداوندی سے محروم!"
- ایک مومن کو مومن اس لیے کہا جاتا ہے کہ لوگوں کی جان اور مال وغیرہ (سب کچھ) اس کے تعرض سے محفوظ رہتا ہے۔ مسلم وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے لوگ محفوظ ہوں۔ مہاجر

---

* اسلامی معاشرے کے افراد کے مابین تعلقات مذہبی اور روحانی بنیاد پر قائم ہونے چاہئیں، محض دنیاوی نفع کی خاطر نہیں کہ جیسے آجکل مغربی ممالک میں یہ ایک عام رسم ہے۔ اسلام نے معاشرے کے افراد کے وقار کو نقصان پہنچانے کی بڑی سختی سے ممانعت کی ہے اور اپنی تمام ہدایات اور تعلیمات میں اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ اسلامی معاشرے کے افراد کی انسانی حیثیت برقرار رکھی جائے اور وہ ہر قسم کی زیادتی اور ناانصافی سے محفوظ رہیں۔

Marfat.com

وہ ہے جو گناہوں سے ہجرت کرے۔ (یعنی دوری اختیار کرے)
رسول اکرمؐ نے فرمایا: "میں اس پروردگار کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ اگر آسمان اور زمین کے تمام رہنے والے مل کر ایک مومن کو قتل کر دیں یا اس کے قتل پر متفق ہو جائیں تو اللہ ان سب کو جہنم واصل کر دے گا۔" میں اس پروردگار کی قسم کھاتا ہوں، جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ کوئی کسی کو بلا جواز کوڑا نہیں مارتا مگر یہ کہ اسے جہنم میں اسی طرح کوڑے لگائے جائیں گے۔
رسول اکرمؐ نے یہ بھی فرمایا: اگر ایک شخص کسی مومن کو ڈرانے کے لیے اس پر نگاہ ڈالے تو اللہ بھی اس دن جب کہ اس کے علاوہ کوئی پناہ گاہ نہ ہوگی، اس کو ایسی ہی نگاہ سے ڈرائے گا۔
رسول اکرمؐ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: "جو شخص ایک بوڑھے آدمی کے بڑھاپے کی بنا پر اس کی عزت اور تعظیم کرے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے خوف سے محفوظ رکھے گا۔" آپ نے یہ بھی فرمایا: "ایک سفید ریش مومن کی تعظیم کرنا دراصل اللہ تعالیٰ کی تعظیم ہے۔"
آنحضرتؐ نے فرمایا: "جو شخص چھوٹوں پر مہربان نہ ہو اور بڑوں کا ادب نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"
امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: "اگر تم کوئی بات ایک بہرے شخص کو اس طرح سمجھاؤ کہ وہ سن لے اور تمہیں بھی ناگوار نہ گزرے تو تمہارا یہ فعل صدقہ شمار ہوگا۔"

Marfat.com

۵- ظالم لوگوں کے ساتھ میل جول

- انسان کو چاہیے کہ ظالموں کے ساتھ میل جول رکھنے سے پرہیز کرے۔
- جو شخص کسی ظالم بادشاہ یا حاکم کی تعریف کرے اور دنیاوی فوائد کی خاطر اپنے آپ کو اس کے سامنے ذلیل کرے، وہ جہنم میں اس ظالم حاکم کا ساتھی ہو گا۔
- فاسق و فاجر کے ساتھ مل کر کھانا پینا منع ہے۔
- ظالموں کے کاموں میں ان کے ساتھ شریک ہونا، ان کی مدد کرنا اور ان کی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کرنا کفر کے مترادف ہے۔
- اگر کوئی آدمی کسی امیر آدمی سے ملنے جائے اور اس کی دولت کی بنا پر اپنے آپ کو اسکے سامنے ذلیل کرے تو وہ اپنا دو تہائی ایمان کھو بیٹھتا ہے۔ #
- جو شخص کسی بادشاہ کے دربار میں ہو اور وہ لوگوں کو اس کے ظلم و ستم سے بچائے، مسلمانوں کے حالات کو بہتر بنائے اور لوگوں بالخصوص مومنین کی حاجات روا کرے تو وہ ایک سچا مومن اور روئے زمین پر اللہ کا امین ہے۔

اگر تمام مسلمان ان حیات بخش تعلیمات پر عمل کرتے تو سیاسی اور اقتصادی جبابرین، اسلامی معاشروں پر مسلط نہ ہو سکتے۔

Marfat.com

- روایت ہے کہ تقیہ# میں بڑی فضیلت ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ جو شخص تقیہ نہ کرے وہ ایمان نہیں رکھتا اور تقیہ ایمان کا ۹/۱۰ حصہ ہے۔
- تقیہ ہر اس چیز میں ضروری ہے جس میں انسان کو نقصان پہنچنے کا امکان ہو، سوائے خون بہانے کے کہ اس میں کوئی تقیہ نہیں ہے (یعنی انسان کو خون بہانے سے پرہیز کرنا چاہیے)۔
- انسان کو چاہیے کہ غیر مسلموں سے اتنی گہری دوستی پیدا نہ کرے (کہ جس سے خود اس کے ایمان یا امت مسلمہ کو نقصان پہنچے)۔

۶۔ سلام

- تواضع کے اظہار کا ایک طریقہ یہ ہے کہ آپ جب کسی سے ملیں اسے سلام کہیں (یعنی سَلَامٌ عَلَیکُم کہہ کر اس کے حق میں دعائے خیر کریں، اس کے معنی ہیں "تم پر سلامتی ہو")۔
- روایت ہے کہ ایک نو عمر آدمی کو مقابلتاً اپنے سے بڑے کو سلام کہنا چاہیے۔ ایک راہگیر اس شخص کو سلام کہے جو بیٹھا ہوا ہو۔ ایک چھوٹا گروہ بڑے گروہ کو سلام کہے اور ایک سوار پیدل چلنے والے کو سلام کہے۔
- اگر کوئی شخص ایک گروہ کو سلام کہے اور ان میں سے کوئی ایک جواب

تقیہ مسلمان کو زندہ رکھنے کی ایک تدبیر ہے تاکہ وہ اللہ کی جانب اپنا ارتقائی سفر جاری رکھ سکے۔

Marfat.com

دیدے تو باقی اشخاص پر سے جواب دینے کی ذمہ داری ساقط ہو جاتی ہے۔

- کسی نوجوان عورت کو سلام کہنا مکروہ ہے (جبکہ بوڑھی عورتوں کو سلام کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے)۔
- ایک شخص کے ساتھ ہاتھ ملانے سے سلام مکمل ہو جاتا ہے اور جو شخص سفر سے واپس آئے اس کے ساتھ گلے ملنے سے سلام مکمل ہوتا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب رسول اکرمؐ کسی سے ہاتھ ملاتے تو آپ اس وقت تک ہاتھ نہیں کھینچتے تھے، جب تک وہ اپنا ہاتھ نہیں کھینچ لیتا تھا۔

- ایک اور حدیث میں رسول اکرمؐ نے فرمایا: انسان کو ہاتھ ملانا چاہیے کیونکہ ہاتھ ملانے سے ناچاقی ختم ہوتی ہے۔
- اپنی بیوی اور بچے کے علاوہ کسی کا بوسہ لینا مناسب نہیں ہے۔تاہم دینی بھائی کے ایک رخسار یا ماتھے کا بوسہ لینا چاہیے اور اگر ایک شخص عالم دین ہو تو اس کے ہاتھ کا بوسہ بھی لینا چاہیے۔
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ہمارے پیرووں کی پیشانی میں ایک روشنی ہوتی ہے، جس کی بدولت دنیا کے لوگ انہیں آسانی سے پہچان لیتے ہیں۔پس جب وہ باہم سلام دعا کریں تو انہیں ایک دوسرے کا ماتھا چومنا چاہیے۔

۷۔ معاشرتی آداب

- جب آپ کسی جماعت میں شامل ہونا چاہیں تو پہلے اطمینان کریں

Marfat.com

کہ یہ ایسی جماعت تو نہیں کہ جس سے آپ پر شک کیا جائے یا الزام لگایا جائے۔ اگر اس بنا پر لوگوں کی رائے آپ کے بارے میں خراب ہو جائے تو اس کی تمام تر ذمہ داری خود آپ پر ہو گی۔

- اگر آپ کسی ایسی جگہ بیٹھیں جو آپ کے مرتبے اور مقام سے فروتر ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ فروتنی کی نشانی ہے۔
- اگر کسی محفل میں ایسے اشخاص موجود ہوں جو آپ سے زیادہ علم رکھتے ہوں تو آپ ان کی جگہ سے بلند تر جگہ پر نہ بیٹھیں، بلکہ آپ کو چاہیے کہ ان کی باتیں غور سے سنیں اور ان سے فائدہ اٹھائیں۔ وہاں آپ لایعنی باتیں نہ کریں اور کسی ایسی چیز کے بارے میں گفتگو نہ کریں جس کا آپ کو علم نہ ہو۔
- جب آپ کو کسی ضیافت میں بلایا جائے تو اس جگہ بیٹھیں جو صاحب خانہ آپ کے لیے تجویز کرے۔

ایک حدیث میں ہے کہ جن مقامات پر جانے کے لیے ایک انسان کا اپنے گھر سے نکلنا بہتر ہے وہ یہ ہیں:

۱۔۔۔ حج یا عمرہ ادا کرنے کے لیے بیت اللہ (کعبہ) جانا۔

۲۔۔۔ علمائے دین کے گھروں پر جانا، جس سے انسان کو فائدہ پہنچتا ہے اور وہ ان سے دور ہو کر گھاٹے میں رہتا ہے۔

۳۔۔۔ دینی یا دنیاوی علم حاصل کرنے کے لیے علماء سے ملاقات کرنے جانا۔

۴۔۔۔ سخی لوگوں کے گھروں پر جانا جو قیامت کے دن اجر پانے کے لیے اپنی دولت دوسروں کو دیدیتے ہیں۔

۵۔۔۔ کسی بے وقوف شخص کے ہاں جانا تاکہ بعض حالات انسان کو ایسے

Marfat.com

لوگوں کے احسان کا بار اٹھانے پر بھی مجبور کر دیتے ہیں۔

۶۔۔۔ عزت کے حصول اور حاجت برآری کے لیے مالدار لوگوں کے گھروں پر جانا۔

۷۔۔۔ صلاح مشورے کے لیے ایسے لوگوں کے پاس جانا جنہیں لوگ ذمہ دار سمجھتے ہوں اور ان کی معقولیت پسندی اور مستقل مزاجی کی بنا پر ان سے بہت سے فوائد کی توقع کی جا سکتی ہو۔

۸۔۔۔ ایک دینی بھائی کے گھر جانا، کیونکہ ایک مومن کا اخلاقی فریضہ ہے کہ وہ دوسرے مومن کا خیال رکھے۔

۹۔۔۔ اپنے دشمن کے گھر جانا (جبکہ اس میں خطرہ نہ ہو) کیونکہ انسان اکثر آتا جاتا رہے تو دشمنی ماند پڑ جاتی ہے اور غلط فہمیاں دور ہو جاتی ہیں۔

۱۰۔۔۔ ایسی محافل میں جانا جہاں انسان کے اخلاق بلند ہوں اور اس کے دل میں محبت اور فیاضی کے جذبات پیدا ہو جائیں۔

- امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ایک تنگ جگہ پر چار زانو ہو کر یعنی آلتی پالتی مار کر بیٹھے وہ انسان ہی نہیں ہے۔
- جب کوئی شخص آپ سے ملنے آئے تو چند قدم آگے بڑھ کر اس کا استقبال کریں۔ جب وہ جانے لگے تو دروازے تک اسے چھوڑنے جائیں اور جو کچھ کرنے کو کہے وہ کریں۔
- امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اپنی جگہ سے اٹھ کر کسی کا استقبال کرنا مکروہ ہے۔ سوائے اس

Marfat.com

شخص کسے جس کی اس کے ایمان (مثلاً علم، اعلیٰ اخلاق اور نیکی) کی وجہ سے عزت کی جاتی ہو۔

- آپ کو ایک ایسے ساتھی کا انتخاب کرنا چاہیے جو آپ کو اللہ کی یاد دلائے، علم دین سکھائے، آخرت کے لیے عمل خیر کرنے کا شوق دلائے اور اس دنیا میں اور آخرت میں بھی آپ کی بہتری چاہے۔

ایک اور حدیث میں آپ نے فرمایا: جن چار افعال کی کوئی فصل نہیں کاٹی جاتی وہ یہ ہیں:

۱۔ اس شخص سے محبت کرنا جو آپ کی محبت کا جواب نہ دے۔
۲۔ ایک ایسے شخص پر احسان کرنا جو آپ کا احسان قبول کرنے کو تیار نہ ہو۔
۳۔ ایک ایسے شخص کو علم سکھانا جو اس کی قدر نہ کرے۔
۴۔ اپنا بھید ایسے شخص کو بتانا جو اسے اپنے دل میں نہ رکھ سکے۔

- ایک حدیث میں آیا ہے کہ صحابہ کرام نے رسول اکرمؐ سے پوچھا: ہم کس کی صحبت میں رہیں؟ آنحضرتؐ نے فرمایا: تم ان لوگوں کی صحبت میں رہو جن کے دیدار سے تمہیں اللہ کی یاد آئے۔ جن کے احوال تمہارے علم کو بڑھائیں اور جن کے اعمال تمہیں حق و حقیقت کے قریب لے آئیں۔
- اگر ایک شخص دیکھے کہ اس کا دینی بھائی کوئی نامناسب کام کر رہا ہے اور وہ اس کو نہ روکے تو وہ حق برادر کے معاملے میں اس سے غدّاری کرتا ہے۔
- امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: میں اس شخص کو اپنا بہترین دوست

Marfat.com

تصور کرتا ہوں جو میرے عیوب کو مجھ پر ظاہر کر دے۔

- □ اگر ایک دوست ایمان کے معاملے میں آپ کو کچھ فائدہ نہ پہنچائے تو اس کی طرف کوئی توجہ نہ دیں اور اس سے میل جول کی خواہش نہ رکھیں۔
- □ رسول اکرمؐ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: چار چیزیں ایسی ہیں جو دل کو مردہ کر دیتی ہیں:

۱۔ مسلسل گناہ کرنا۔

۲۔ عورتوں سے زیادہ باتیں کرنا۔

۳۔ ایک ایسے آدمی سے بحث مباحثہ کرنا جس سے تم ایک بات کہو تو وہ کوئی دوسری کہے اور حقیقت کو تسلیم نہ کرے۔

۴۔ مُردوں سے میل جول رکھنا۔

حاضرین نے کہا: یا رسول اللہؐ! یہ مردے کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ دولت مند لوگ جنھوں نے اللہ کو بھُلا دیا ہے۔

رسول اکرمؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کے رسولؐ میں چھ عادتیں ہوں اور پھر وہ (رسولؐ) بھی نہیں چاہتا کہ اس کے جانشینوں اور پیروؤں میں یہ چھ عادتیں ہوں:

۱۔ نماز پڑھتے ہوئے اپنی ڈاڑھی یا کپڑوں سے کھیلنا۔

۲۔ روزے کی حالت میں بدزبانی کرنا۔

۳۔ دوسرے کو جتلانا کہ تم نے اسے خیرات دے کر احسان کیا ہے۔

۴۔ نجس ہونے کی حالت میں مسجد میں داخل ہونا۔

۵۔ قبرستان میں ہنسنا۔

Marfat.com

۶۔۔۔ دوسرے لوگوں کے گھروں میں جھانکنا۔

چھینک

جب آپ چھینک ماریں تو یہ دعا پڑھیں:
تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے، محمد مصطفیؐ اور ان کے اہل بیت پر درود و سلام ہو۔[۵۰]

- جو شخص چھینک مارے اسے یہ کہیں:
اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے۔[۵۱]
پھر چھینک مارنے والا یہ کہے:
اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں بخش دے۔[۵۲]
- معمولی مذاق کرنا ایک قابل تعریف فعل، خوش مزاجی کی نشانی اور دینی بھائی کی راحت کا موجب ہے۔
- امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص لوگوں کے درمیان ہنسی مذاق کرے، اللہ تعالیٰ اسے پسند کرتا ہے تاوقتیکہ وہ ناشائستہ زبان استعمال نہ کرے۔
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: انسان کو زیادہ ہنسی مذاق سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ وہ انسان کو عزت سے محروم کر دیتا ہے، اس کے وقار اور رعب کو زائل کر دیتا ہے اور دوسروں سے دشمنی پیدا کر دیتا ہے۔
- ہنسنا اگر مسکراہٹ اور خوش روئی کی شکل میں ہو تو مستحسن ہے کیونکہ ایک مومن کو چاہیے کہ خوش و خرم رہے اور ہنسے مسکرائے، نہ یہ کہ

Marfat.com

ترش رو اور بیزار بیزار سا ہو۔

- بہت زیادہ ہنسنا بیوقوفی کی علامت ہے۔ یہ دل کو مردہ کر دیتا ہے اور انسان کے ایمان کو کمزور کر دیتا ہے۔

قہقہے لگا کر ہنسنا ایک بے حیا فعل ہے۔ جب آپ اس طرح ہنسیں تو یہ دعا پڑھیں:

اے پروردگار! مجھ سے ناخوش نہ ہونا۔ [۵۳]

- رسول اکرمؐ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: دو مسلمان بھائیوں کے درمیان کوئی بات نہ کرو جس سے ان میں دشمنی پیدا ہو جائے کیونکہ یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی کے بدن سے گوشت کاٹ لیا جائے۔
- احادیث میں آیا ہے کہ باہمی ملاقاتیں گویا امانتیں ہوتی ہیں۔ یعنی انسان کو چاہیے کہ جو بات کسی ملاقات یا محفل میں کہی جائے وہ اسے کسی دوسری جگہ بیان نہ کرے، بجز اس کے کہ متعلقہ اشخاص کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہو۔

رسول اکرمؐ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: کسی شخص کو وہ الفاظ نقل کرنے کا حق حاصل نہیں کہ جو بولنے والے نے پوشیدہ رکھے ہوں بجز اس کے کہ وہ دانائی کی باتیں ہوں جن کی تشہیر ضروری ہو یا ان میں خود اس شخص کی اچھائی کا تذکرہ کیا گیا ہو۔

- یہ ضروری ہے کہ جو شخص آپ سے میل جول رکھے آپ اس کے اچھے ساتھی بنیں۔
- اگر آپ کسی شخص کو پسند کرتے ہوں تو اپنی پسند کا اظہار اس پر کر دیں کیونکہ ایسا کرنے سے دوستی بڑھتی ہے اور باہمی محبت

Marfat.com

کی پختگی کا موجب بنتی ہے۔

- جب آپ ایک مسلمان بھائی سے محبت کرتے ہوں تو ضروری ہے کہ آپ اس کے نام کے ساتھ ساتھ اس کے والد، اس کے کنبے اور رشتہ داروں کے نام جانتے ہوں۔ کیونکہ دوستی اور بھائی چارے میں یہ ایک لازمی بات ہے۔
- اپنے اور اپنے دوستوں کے بھید ظاہر نہ کریں، کیونکہ یہ چیز شرم وحیا کا خاتمہ کر دیتی ہے۔
- اپنے بھائیوں سے خوشدلی کے ساتھ ملیں، کیونکہ لوگوں سے خوشدلی کے ساتھ ملنا عناد کو دور کرتا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ جھگڑا نہ کریں کیونکہ ایسا کرنا شخصی وقار، عالی ظرفی اور کریم النفسی کا خاتمہ کر دیتا ہے۔
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: تین چیزیں اس دنیا اور آخرت کے لیے بھی اچھی ہیں:

۱۔ ان لوگوں کو معاف کرنا جنہوں نے تم پر ظلم کیا ہو۔
۲۔ اس شخص سے میل جول رکھنا جو تمہارے ساتھ اپنی دوستی ختم کرنا چاہتا ہو۔
۳۔ اس شخص کے ساتھ تحمل کے ساتھ پیش آنا جس نے تمہارے ساتھ گستاخی کا برتاؤ کیا ہو۔

- غصہ نہ کریں بلکہ اس پر قابو پائیں، کیونکہ غصے پر قابو پانا اس دنیا اور آخرت میں عزت کا موجب ہے۔
- امام جعفر صادق ؑ نے فرمایا: جو شخص حاکمانہ حیثیت رکھتے ہوئے

Marfat.com

اپنے غصے پر قابو پالے' وہ قیامت کے دن ایمان سے پُر ہوگا اور اسے پریشانی اور افسردگی سے بچالیا جائے گا۔

- امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص اعلیٰ مرتبہ رکھتے ہوئے اپنے غصے پر قابو پالے' اللہ تعالیٰ اس دنیا اور آخرت میں بھی اس کی عزت بڑھائے گا۔
- اللہ تعالیٰ کے نام کا ورد کرنا اور ہر جگہ اور ہر حالت میں اسے یاد رکھنا اچھی بات ہے۔
- مومنین کے مجمع میں ایک مومن کو یاد کرنا اس امر کا موجب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس یاد کرنے والے شخص کو فرشتوں کی محفل میں یاد کرے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگوں کے درمیان یاد کرے جو غافل ہوں وہ اس شخص کی مانند ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔
- اگر کچھ لوگ جمع ہوں اور وہ (اللہ کی خالقیت' اس کی صفات' اس کے پیغام اور اس کی بڑائی کے بارے میں غور کرکے) اس کو یاد نہ کریں اور رسول اکرمؐ پر درود نہ بھیجیں تو ان لوگوں کا اجتماع قیامت کے دن پچھتائے گا۔
- ایک اجتماع سے پورا ثواب حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ جب ایک شخص اس میں سے اٹھے تو یہ آیت پڑھے:

تمہارا پروردگار جو عزت کا مالک ہے وہ اس سے بہت بلند ہے جو صفات وہ اس کے لیے بیان کرتے ہیں سلام ہو سب انبیاءؑ پر' وہ دونوں جہانوں کا پروردگار اللہ ہی

Marfat.com

ہے جو تمام تعریفوں کا مستحق ہے۔[۵۴]

(سورۂ صافات۔آیت۔۱۸۰-۱۸۱)

- روایت ہے کہ امام محمد باقرؑ نے ایک شخص سے پوچھا: "کیا تم خلوت میں ایک دوسرے سے ملتے ہو اور اہلِ بیتؑ کے علم اور فضائل کے بارے میں جو کچھ کہنا چاہو کہتے ہو؟"

اس نے جواب اثبات میں دیا۔

اس پر امام علیہ السلام نے فرمایا: "اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں کہ میں بھی اس محفل میں شریک رہوں۔ اللہ کی قسم! مجھے تمہاری خوشبو اور تمہاری ہوا پسند ہے۔ تم صحیح معنوں میں اللہ اور اس کے فرشتوں کی راہ پر چل رہے ہو۔ لہٰذا تمہیں چاہیے کہ گناہوں سے اجتناب اور اطاعت میں کوشش کر کے ہماری مدد کرو تاکہ ہم تمہاری شفاعت کر سکیں۔"

- روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا: تُف ہے ان پر جو یوم جمعہ کو اپنے آپ کو دنیاوی معاملات سے آزاد نہ کر سکیں، تاکہ اپنے دین کے بارے میں کچھ سیکھیں۔
- یہ روایت بھی ہے کہ جب کوئی شخص طلب علم کی خاطر روانہ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے بہشت کی جانب ایک راستہ کھول دیتا ہے۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ طالب علم سے اظہار مسرت کے طور پر فرشتے اس کے لیے اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور زمین و آسمان میں جو کچھ ہے، حتیٰ کہ سمندروں کی مچھلیاں بھی اس طالب علم کے لیے مغفرت کی دعا کرتی ہیں۔ چنانچہ ایک عالم کو ایک عابد پر وہی فوقیت حاصل ہے جو چودھویں کے چاند کو ستاروں پر ہے۔

Marfat.com

روایت ہے کہ لوگوں کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے سے ملاقات کریں، احادیث نقل کریں اور پھر مذاکرہ کریں — کیونکہ احادیث دلوں کو زندگی بخشتی ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ تلواروں کی مانند دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے اور احادیث وہ زنگ اتار کر دلوں کو زندہ کر دیتی ہیں۔

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: عقلی و نقلی دلیلوں کے مطابق دینی بحث و تمحیص کا ثواب قبول شدہ نمازوں جتنا ہے۔

- انسان خواہ کتنا ہی عقلمند کیوں نہ ہو، اسے چاہیے کہ اپنے معاملات میں دوسروں سے مشورہ کرلے، کیونکہ جو شخص کسی سے مشورہ کر لیتا ہے اسے پچھتانا نہیں پڑتا۔
- امام علیؑ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: "جو شخص دوسروں کی آراء کے مقابلے میں اپنی رائے کو زیادہ صائب سمجھتا ہو اور کسی سے مشورہ نہ کرتا ہو اپنے آپ کو مشکلات میں مبتلا کر لیتا ہے۔"
- جس شخص سے آپ مشورہ کریں اس کے لیے لازم ہے کہ وہ عقلمند، دیندار، آپ کا بھائی اور خیر خواہ ہو۔ علاوہ ازیں آپ کو چاہیے کہ اسے معاملے کے تمام پہلوؤں سے آگاہ کر دیں تاکہ اسے تمام حالات کا اسی طرح علم ہو جائے جیسے کہ خود آپ کو ہے۔ جب آپ کسی ایسے شخص سے مشورہ کریں اور وہ آپ کے لیے راہ عمل معین کر دے تو اس کے مشورہ کے خلاف عمل نہ کریں، اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ کے دنیا اور آخرت کے تمام معاملات خراب ہو جائیں گے۔
- گھر کے علاوہ دوسرے معاملات میں بیوی سے مشورہ کرنا مناسب

Marfat.com

نہیں، نیز ایک بزدل، کنجوس اور طامع شخص سے بھی مشورہ نہیں کرنا چاہیے۔

- جب آپ کا کوئی دینی بھائی آپ سے مشورہ کرے تو آپ اسے وہی بات بتائیں جو اس کے لیے مفید ہو۔
- امام علی علیہ السلام نے فرمایا: میں اس شخص سے نفرت کرتا ہوں جس سے ایک مسلمان مشورہ کرتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ اس کے لیے کیا بہتر ہے لیکن اسے نہیں بتاتا۔
- امام جعفر صادق ؑ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: دینی بھائیوں میں محبت اور تعلق کے برقرار رہنے کا انحصار اس پر ہے کہ جب وہ حضر میں ہوں تو ایک دوسرے کے ہاں آئیں جائیں اور جب سفر میں ہوں تو ایک دوسرے کے ساتھ خط و کتابت کریں۔
- جب آپ خط لکھنے لگیں تو اس کی ابتدا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کریں۔
- خط کا جواب دینا واجب ہے۔

Marfat.com

مکان کے اوصاف

- ایک مکان کی نحوست اس بات میں ہے کہ اس کا صحن چھوٹا ہو اور ہمسائے برے ہوں۔
- ہر وہ مکان جو انسان کی ضرورت سے زیادہ ہو، وہ قیامت کے دن اس کے لیے تکلیف کا موجب ہو گا۔
- رسول اکرمؐ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص نمائش کے طور پر یا اپنی فوقیت جتانے کی خاطر مکان تعمیر کرے تاکہ لوگ اس مکان کی تعریف سنیں اور اسے دیکھنے آئیں تو قیامت کے دن اس مکان کو زمین کی ساتویں تہ تک آگ لگا دی جائے گی اور وہ اس شخص کے گلے میں لٹکا دیا جائیگا۔ پھر اس شخص کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا اور جہنم کی تہ تک اسے کوئی سہارا میسر نہیں ہو گا۔ بجز اس کے کہ وہ توبہ کرے۔

Marfat.com

آنحضرتؐ سے دریافت کیا گیا: یا رسول اللہؐ! نمائش کے طور پر یا فوقیت جتانے کی خاطر مکان تعمیر کرنے سے کیا مراد ہے؟

آپ نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مقابلتاً اپنی ضرورت سے بڑا مکان بنائے تاکہ وہ اپنی دولتمندی کا اظہار کر سکے اور اپنے بھائیوں پر اپنی بڑائی جتائے۔

- ایک روایت میں ہے کہ انسان کو ایک بستر اپنے لیے، ایک اپنی بیوی کے لیے اور ایک مہمانوں کے لیے رکھنا چاہیے، اس سے زیادہ شیطان کا مال ہے۔
- قرآن مجید کی تلاوت سے اپنے گھر کو منور کرتے رہیں۔

اپنے گھر کو ذکر خدا سے خالی نہ چھوڑیں بلکہ اس میں بکثرت نماز پڑھا کریں۔

- ایک ایسے گھر میں رات سے صبح تک وقت گزارنا مکروہ ہے جس میں پردہ اور خلوت میسر نہ ہو۔
- امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: یہ مناسب ہے کہ تم اپنے گھر میں جھاڑو دو، کوڑا کرکٹ باہر نکال پھینکو اور اسے رات بھر پڑا نہ رہنے دو۔ گھر کا کوڑا دروازے کے پیچھے بھی جمع نہ کیا کرو۔ گھر کے دروازے بند کر دو اور جن برتنوں میں کھانے پینے کی چیزیں پڑی ہوں انہیں ڈھانپ دو۔ #

جب ہم صفائی کے متعلق اسلام کی یہ تعلیمات پڑھتے ہیں اور مسلمانوں کے شہروں کی ناگفتہ بہ حالت دیکھتے ہیں تو ہمیں ایک ممتاز

Marfat.com

- جب آپ گھر میں تنہا ہوں تو نہ وہاں رہیں اور نہ سوئیں
- اپنے ہمسائے کے گھر میں کبھی نہ جھانکیں۔
- پالتو جانور بالخصوص کبوتر، مرغیاں، بھیڑیں اور بکریاں گھر میں رکھنا مستحب ہے۔
- گھر میں کتا رکھنا مکروہ ہے سوائے ان گھروں کے جو آبادی سے دور فاصلے پر ہوں۔ ⑩

گھر سے باہر جانا

جب آپ گھر سے باہر جائیں تو یہ دعا پڑھیں:
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں۔ اللہ پر بھروسا کرتا ہوں۔
اور جو اللہ چاہے اسے قبول کرتا ہوں۔ کوئی طاقت اور قوت نہیں سوائے اس کے جو اللہ سے (ملتی) ہے۔ ۵۵

شخصیت کے ان الفاظ کی سچائی کا احساس ہوتا ہے کہ اسلام الگ چیز ہے اور آجکل کے بیشتر مسلمان ایک الگ چیز ہیں۔

⑩ بدقسمتی سے آجکل کے جو مسلمان مغرب کے زیر اثر ہیں وہ ان تعلیمات کے برخلاف عمل کرتے ہیں۔ یعنی وہ دوسرے جانوروں اور پرندوں کو پالنے میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے اور کتے پالنے کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں، بالخصوص وہ کتے جو غیر ممالک سے درآمد کیے گئے ہوں۔

Marfat.com

گھر میں داخل ہونا

جب آپ گھر میں داخل ہوں تو سورۂ اخلاص پڑھیں[۴۸]
اور اہل خانہ کو سلام کہیں۔

Marfat.com

تجارت اور زراعت

جب آپ کوئی کاروبار کرنا چاہیں تو پہلے اس سے متعلقہ فقہی مسائل ذہن نشین کر لیں کیونکہ ان کو نہ جانتے ہوئے کاروبار کرنا سود خوری کا موجب بن جاتا ہے۔

□ رسول اکرمؐ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: "خدا کی قسم! میرے پیروؤں میں سود خوری اس سے زیادہ پوشیدہ ہے، جتنی وہ جگہ جہاں ایک چیونٹی چکنے پتھر پر اپنا پاؤں رکھتی ہے۔"

□ کاروبار اور تجارت قابلِ تحسین چیز ہے، خاص کر جب کاروبار میں انسان یہ ارادہ رکھتا ہو کہ وہ دولت کمائے اور اسے اچھے کاموں پر صرف کرے۔ وہ اپنے اور اپنے اہلِ خاندان کے اخراجات پورے کرے اور انہیں اس قابل بنائے کہ وہ آرام دہ زندگی بسر کریں اور خود وہ شخص بھی اپنی حاجات دوسروں کے پاس لے جانے سے بچا رہے۔

Marfat.com

□ علی بن حمزہ کہتے ہیں: میں نے امام کاظم علیہ السلام کو دیکھا کہ ایک بیلچہ ہاتھ میں لیے کام کر رہے ہیں، جب کہ آپ ایڑی سے چوٹی تک پسینے میں شرابور تھے۔ تب امام علیہ السلام نے فرمایا: رسول اکرمؐ اور امام علی مرتضیٰؑ سمیت میرے تمام بزرگ بھی کھیتوں میں اپنے ہاتھوں سے کام کرتے تھے کیونکہ خدا کے پیغمبروں، ان کے اوصیاء اور صالح بندوں کا یہی طریقہ رہا ہے۔

□ روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا: "عبادت کے ستر حصے ہیں اور ان میں سے بہترین حصہ رزق حلال کا حاصل کرنا ہے۔"

رسول اکرمؐ نے یہ بھی فرمایا: "جو شخص اپنے خاندان کے نان و نفقہ کا بوجھ کسی دوسرے کے سر پر ڈال دے وہ ملعون ہے۔

□ روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ کو بتایا گیا کہ ایک شخص کہتا ہے: میں گھر پر رہتا ہوں، نمازیں پڑھتا ہوں، روزے رکھتا ہوں اور اپنے پروردگار کی پرستش کرتا ہوں، اس لیے میری روزی تو یقیناً آجائے گی۔

امام علیہ السلام نے فرمایا: "یہ بات کہنے والا ان تین اشخاص میں سے ہے جن کی دعا قبول نہیں ہوتی۔"

ایک اور حدیث میں ہے کہ کسی شخص نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: "آپ دعا کریں کہ اللہ مجھے روزی دے۔" آپ نے فرمایا: "تم اس طرح روزی طلب کرو جیسے اللہ نے اس کا حکم دیا ہے، پھر میں تمہارے لیے دعا بھی کروں گا۔"

اگرچہ روزی کمانا ایک پسندیدہ فعل ہے۔ پھر بھی اس کے لیے

Marfat.com

اتنی کوشش کرنا بھی درست نہیں کہ انسان اسی کا ہو کر رہ جائے۔

- اگر کوئی شخص اپنی روزی حرام طریقوں سے کماتا ہے تو اس کی حلال روزی میں اتنی ہی کمی کردی جاتی ہے۔ پھر قیامت کے دن اس سے حرام روزی کے بارے میں بازپرس بھی کی جائیگی۔
- خریدو فروخت کے وقت قسمیں کھانے سے پرہیز کریں۔
- مالِ تجارت کے عیوب چھپاتے، بیچتے وقت اس کی تعریف کرنے اور خریدتے وقت اسے گھٹیا قرار دینے سے باز رہیں۔
- خریدو فروخت کے معاملات میں سخت گیری نہ کریں۔
- بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اے پروردگار! میں تجھ سے اس بازار میں یہاں کے لوگوں کی طرف سے منافع طلب کرتا ہوں۔ [56]

- روایت ہے کہ امام علی مرتضیٰ ؑ نے فرمایا: بازار میں اللہ کو بہت یاد کرو خاص کر جب لوگ اپنے دنیاوی معاملات میں مشغول ہوں، تاکہ یہ تمہارے گناہوں کا کفارہ بنے، تمہارے نیک کاموں میں اضافے کا موجب بنے اور تمہارا نام غافل لوگوں کے ساتھ نہ لکھا جائے۔
- خریدار کو دھوکا دینے سے باز رہو۔
- ذخیرہ اندوزی منع ہے جیسا کہ رسول اکرم ؐ سے روایت ہے کہ: "جو کوئی خریدتا ہے اور بیچتا ہے وہ اپنی روزی حاصل کرتا ہے لیکن جو شخص کوئی جنس روکے رکھتا ہے، تاکہ وہ مہنگی ہو جائے وہ ملعون ہے۔
- بہترین پیشہ کاشتکاری ہے کیونکہ یہ انبیا کرام ؑ اور ان کے جانشینوں

Marfat.com

اور صالح لوگوں کا پیشہ رہا ہے۔

□ معتبر احادیث میں ہے کہ امام علی علیہ السلام بیلچے کے ساتھ کھیتوں میں کام کرتے اور زمینیں آباد کرتے تھے۔

□ حدیث میں ہے کہ کھیتی باڑی کرو اور درخت اگاؤ۔ قسم بخدا کہ لوگ کوئی ایسا کام نہیں کرتے جو اس سے زیادہ جائز اور مناسب ہو۔

□ جب آپ بیج بوئیں تو یہ آیت پڑھیں:

"اور کیا تم نے غور کیا کہ جو کچھ تم بوتے ہو" آیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں۔ 57 (سورہ واقعہ آیت ۶۳)

جب آپ کوئی پودا لگائیں تو یہ دعا پڑھیں:

اچھی بات ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے کہ جس کی جڑ مضبوط ہے۔ اس کی شاخیں آسمان سے جا لگی ہیں اور وہ ہر لمحہ اپنے پروردگار کے اذن سے پھل دیتا ہے۔ 58

(سورہ ابراہیم۔ آیت ۲۴-۲۵)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: میوہ دار درخت نہ کاٹو کیونکہ ایسا کرنا نزول عذاب کا موجب ہے۔

□ رسول اکرم ص سے پوچھا گیا کہ کونسی جنس اچھی ہے؟" آپ نے جواب دیا: "سب سے اچھی جنس وہ زرعی پیداوار ہے جو انسان نے اگائی ہو اور اس کے واجبات ادا کر دیے ہوں۔"

□ اسلام کہتا ہے کہ زراعت ــــ دولت کا سرچشمہ ہے۔ اسی بنا پر امام علی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کے پاس پانی اور زمین ہے اور پھر وہ تنگدست ہو تو اللہ اسے اپنی رحمت سے محروم کر دیتا ہے۔

Marfat.com

مُسافرت

- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جمعہ کے دن سفر کرنا مکروہ ہے، مبادا کہ نماز جمعہ قضا ہو جائے۔
- جب آپ سفر کا ارادہ کریں تو حسب توفیق صدقہ ضرور دیں۔
- سفر پر روانہ ہونے سے پہلے سورۃ فاتحہ، آیتُ الکرسی، سورۃ فلق، سورۃ والناس اور سورۃ قدر کی تلاوت کریں۔ #

سورۃ فاتحہ: اردو ترجمہ صفحہ ۶۵ پر اور عربی متن ضمیمہ عدد ۴۷ میں ہے۔ آیتُ الکرسی اردو ترجمہ صفحہ ۵۷ پر اور عربی متن ضمیمہ عدد ۳۹ میں درج ہے۔
سورۃ فلق، سورۃ والناس اردو ترجمہ صفحہ ۵۵، ۵۶ پر اور عربی متن ضمیمہ عدد ۳۵ - ۳۶ میں درج ہے۔

Marfat.com

سورۂ قدر

- اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ بیشک ہم نے اس کو شب قدر میں نازل کیا اور تمہیں کب معلوم کہ شب قدر کیا ہے۔ شب قدر (مرتبہ اور عمل میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس رات فرشتے اپنے رب کی اجازت سے سال بھر کے لیے ہر حکم لے کر نازل ہوتے ہیں اور روح امری آتی ہے۔ یہ رات طلوع فجر تک سراپا سلامتی ہے۔ [۵۹]
- رسول اکرمؐ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: انسان گھر سے روانہ ہوتے وقت اپنے خاندان میں اس سے بہتر جانشین نہیں چھوڑتا کہ روانگی سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر کہے:
  یا اللہ! میں اپنی زندگی، اپنا گھر، اپنا مال، اپنی اولاد، دنیا و آخرت، اپنی امانتیں اور اپنا انجام تیرے سپرد کرتا ہوں۔ [۶۰]
- تنہا یعنی کسی رفیق کے بغیر سفر کرنا مکروہ ہے۔
- جب آپ اپنے کھانے پینے کی اشیاء میں اپنے دوستوں کے ساتھ شریک ہوں تو یہ سنت ہے کہ پہلے آپ لوگ اپنا اپنا سامان خورد و نوش نکالیں اور ایک دوسرے کے سامنے رکھ دیں۔ اس لیے کہ ایسا کرنا آپ سب کی خوشی اور بلند اخلاقی کا موجب بنے گا۔
- امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص

Marfat.com

تمہارا سفرخرچ برداشت کرے اس کی رفاقت اختیار نہ کرو کیونکہ اس میں ایک مومن کی ذلت ہے۔

- امام علی علیہ السلام نے فرمایا: جب ایک شخص اپنے شہر میں ہو تو اس کی جوانمردی اس میں ہے کہ وہ قرآن مجید پڑھے، علماء کی صحبت میں فقہ اور دوسرے علوم حاصل کرے اور نماز جماعت باقاعدگی سے ادا کرے لیکن جب وہ سفر میں ہو تو اسکی مردانگی اس میں ہے کہ وہ خورد و نوش کا زائد سامان دوسروں کو دے اور اپنے ساتھیوں کی مخالفت نہ کرے۔ نیز سوار ہوتے، اترتے، رکتے اور اٹھتے بیٹھتے اللہ کو بہت یاد کرے۔
- ایک ہمسفر مومن بھائی کی مدد کرنا بڑے ثواب کا کام ہے۔
- جب انسان سفر میں ہو تو اسے مندرجہ ذیل دعا پڑھنی چاہیے:

اے پروردگار! میرے سفر کو ذریعہ عبرت، میری خاموشی کو غور و فکر اور میرے کلام کو اپنی یاد بنا دے۔ [61]

- مومنین کو خوش آمدید کہنا اور ان کی مشایعت کرنا ایک پسندیدہ فعل ہے۔

روایت ہے کہ جب رسول اکرمؐ کسی مومن کو الوداع کہتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اللہ تم پر اپنے کرم کی بارش کرے، پرہیزگاری کو تمہارے رختِ سفر کا حصہ بنائے۔ تمہیں تمام خوشیاں نصیب ہوں اور تمہاری تمام خواہشیں پوری ہوں۔ اللہ تمہارے ایمان اور تمہاری جان و مال کو صحیح و سلامت رکھے۔ تمہیں بخیریت واپس لائے اور یہاں آکر تم اپنے

Marfat.com

بیوی بچّوں کو محفوظ پاؤ۔ [۶۲]

جب کوئی شخص سفر سے واپس آئے تو اس سے (بالخصوص حجّاج بیت اللہ اور زوّارِ ائمہؑ سے) گلے ملنا چاہیے۔

روایت ہے کہ جب رسول اکرمؐ مکہ سے آنے والے کسی شخص سے ملتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اللہ تعالیٰ تمہاری عبادت قبول کرے، تمہارے پچھلوں کی روزی برقرار رکھے اور تمہارے گناہ بخش دے۔ [۶۳]

آخر میں ہم اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

Marfat.com

عربی عبارات

۱۔ بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ ۔

۲۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۔

۳۔ اِنَّ اللّٰهَ جَمِیْلٌ وَّیُحِبُّ الْجَمَالَ وَالتَّجْمِیْلَ وَیُبْغِضُ الْبُؤْسَ وَالتَّبَاؤُسَ فَاِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَنْعَمَ عَلٰی عَبْدِهٖ بِنِعْمَةٍ اَحَبَّ اَنْ یَّرٰی عَلَیْهِ اَثَرَهَا ۔ قِیْلَ کَیْفَ ذٰلِکَ ؟ قَالَ یُنَظِّفُ ثَوْبَهٗ وَیُطَیِّبُ رِیْحَهٗ وَیُجَصِّصُ دَارَهٗ وَیُکَنِّسُ اَفْنِیَتَهٗ حَتّٰٓی اَنَّ السِّرَاجَ قَبْلَ مَغِیْبِ الشَّمْسِ یَنْفِی الْفَقْرَ وَیَزِیْدُ فِی الرِّزْقِ ۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَتِیْ وَاَعِفَّ فَرْجِیْ وَلَا تَجْعَلْ لِّلشَّیْطَانِ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا وَّلَا لَهٗٓ اِلٰی ذٰلِکَ وُصُوْلًا فَیَصْنَعَ لِیَ الْمَکَآئِدَ وَیُهَیِّجَنِیْ لِاِرْتِکَابِ مَحَارِمِکَ ۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ ثَوْبَ یُمْنٍ وَّتَقْوٰی وَّتُقًی وَبَرَکَةٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ حُسْنَ عِبَادَتِکَ وَعَمَلًا لِّطَاعَتِکَ وَاَدَآءَ شُکْرِ نِعْمَتِکَ ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِی النَّاسِ ۔

۶۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

۷۔ بِسْمِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّوَطِّیْٓ قَدَمَیَّ فِیْ

Marfat.com

الدُّنیا وَالآخِرَةِ وَثَبِّتْهُمَا عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ.

۸۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ مَا اَقِیْ بِہٖ مِنَ الْاَذٰی. اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْهُمَا عَلٰی صِرَاطِكَ وَلَا تُزِلَّهُمَا عَنْ صِرَاطِكَ السَّوِیِّ .

۹۔ اَللّٰھُمَّ سَوِّمْنِیْ بِسِیْمَاءِ الْاِیْمَانِ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّاجْعَلْ عَاقِبَتِیْ اِلٰی خَیْرٍ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ ۔

۱۰۔ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ .

۱۱۔ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ بَصَرِیْ وَاجْعَلْ فِیْهِ نُوْرًا اُبْصِرْ بِہٖ حَقَّكَ وَاهْدِنِیْ اِلٰی صِرَاطِ الْحَقِّ وَاَرْشِدْنِیْ اِلٰی سَبِیْلِ الرَّشَادِ . اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ عَلَیَّ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ ۔

۱۲۔ اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ وَرِزْقِیْ .

۱۳۔ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ

۱۴۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُنْعِمِ الْمُتَفَضِّلِ ۔

۱۵۔ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَی الْحُسَیْنِ وَعَلٰٓی اَهْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَلَعْنَةُ اللّٰہِ عَلٰی قَاتِلِیْہِ وَاَعْدَآئِہٖ .

۱۶۔ اِنِّیْ اَخْتَارُ مِنْ دُنْیَاکُمْ ثَلَاثَةً : اَلطِّیْبَ وَالنِّسَاءَ وَقُرَّةَ عَیْنِیْ : اَلصَّلَاةَ .

۱۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَتَزَوَّجَ فَقَدِّرْ لِیْ مِنَ النِّسَاءِ اَعَفَّهُنَّ فَرْجًا وَّاَحْفَظَهُنَّ لِیْ فِیْ نَفْسِهَا وَمَالِیْ وَاَوْسَعَهُنَّ رِزْقًا وَّ اَعْظَمَهُنَّ بَرَکَةً وَّقَدِّرْ لِیْ وَلَدًا طَیِّبًا تَجْعَلُهٗ خَلَفًا صَالِحًا

Marfat.com

فِیْ حَیَاتِیْ وَبَعْدَ مَوْتِیْ ۔

۱۸ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِقْرَارًا بِنِعْمَتِہٖ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِخْلَاصًا لِوَحْدَانِیَّتِہٖ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِ بَرِیَّتِہٖ وَالْاَصْفِیَآءِ مِنْ عِتْرَتِہٖ ۔
اَمَّا بَعْدُ . فَقَدْ کَانَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ عَلَی الْاَنَامِ اَنْ اَغْنَاھُمْ
بِالْحَلَالِ عَنِ الْحَرَامِ فَقَالَ سُبْحَانَہٗ : وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی
مِنْکُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَاِمَآئِکُمْ اِنْ یَّکُوْنُوْا
فُقَرَآءَ یُغْنِھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۔

۱۹ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ اُلْفَتَھَا وَوُدَّھَا وَرِضَاھَا وَاَرْضِنِیْ بِھَا وَاجْمَعْ
بَیْنَنَا بِاَحْسَنِ اجْتِمَاعٍ وَّاُنْسٍ وَّاَیْسَرِ ائْتِلَافٍ فَاِنَّکَ تُحِبُّ
الْحَلَالَ وَتَکْرَہُ الْحَرَامَ ۔

۲۰ اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ
مِّدْرَارًا وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ
وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْھٰرًا ۔

۲۱ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ فَنَادٰی
فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ
نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ . وَزَکَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ
فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۔

۲۲ فَاَجَآءَھَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَۃِ قَالَتْ یٰلَیْتَنِیْ مِتُّ
قَبْلَ ھٰذَا وَکُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا فَنَادَاھَا مِنْ تَحْتِھَآ اَلَّا تَحْزَنِیْ

Marfat.com

قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا وَهُزِّيٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۔

۲۳ـ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ سُنَّتُكَ وَسُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاتِّبَاعٌ مِّنَّا لَكَ وَلِنَبِيِّكَ بِمَشِيَّتِكَ وَاِرَادَتِكَ وَقَضَآئِكَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَّهٗ وَقَضَآءٍ حَتَّمْتَهٗ وَاَمْرٍ اَنْفَذْتَهٗ وَاَذَقْتَهٗ حَرَّ الْحَدِيْدِ فِيْ خِتَانِهٖ وَحِجَامَتِهٖ بِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ فَطَهِّرْهُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِيْ عُمْرِهٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِهٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِهٖ وَزِدْهُ فِي الْغِنٰى وَادْفَعْ عَنْهُ الْفَقْرَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ ۔

۲۴ـ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۔

۲۵ـ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔

۲۶ـ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

۲۷ـ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُّوْرًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ ۔

۲۸ـ اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ بِالتَّقْوٰى وَجَنِّبْنِي الرَّدٰى ۔

۲۹ـ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

۳۰ـ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الرِّجْسَ وَالنَّجَسَ وَطَهِّرْ جَسَدِيْ وَقَلْبِيْ ۔

۳۱ـ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ وَاَنْقِ غُسْلِيْ وَاَجْرِ عَلٰى لِسَانِيْ ذِكْرَكَ

Marfat.com

وَ ذِكْرَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ
التَّوَّابِيْنَ وَالْمُطَهَّرِيْنَ .

۳۲ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ وَ زَكِّ عَمَلِیْ وَتَقَبَّلْ سَعْيِیْ وَاجْعَلْ مَا
عِنْدَكَ خَيْرًا لِّیْ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ
مِنَ الْمُطَهَّرِيْنَ .

۳۳ بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَيْكَ وَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ
اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ وَاَلْجَئْتُ ظَهْرِیْ اِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ
عَلَيْكَ رَهْبَةً مِّنْكَ وَرَغْبَةً اِلَيْكَ لَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ .
اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْۤ اَنْزَلْتَ وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِیْۤ اَرْسَلْتَ .

۳۴ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ وَاَعِنِّیْ عَلٰی وَحْدَتِیْ .

۳۵ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ . مِنْ شَرِّ
مَا خَلَقَ . وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ . وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی
الْعُقَدِ . وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ .

۳۶ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ . مَلِكِ
النَّاسِ . اِلٰهِ النَّاسِ . مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ . الَّذِیْ
يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ . مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ .

۳۷ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . قُلْ يَاۤ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ . لَاۤ اَعْبُدُ
مَا تَعْبُدُوْنَ . وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ . وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ . وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ . لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِیَ دِيْنِ .

Marfat.com

۳۸ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ. قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ . اَللّٰهُ الصَّمَدُ
لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ . وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ .
۳۹ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلۡحَیُّ الۡقَيُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ
اِلَّا بِاِذۡنِهٖ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ
بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِيۡمُ . لَاۤ اِكۡرَاهَ فِی
الدِّيۡنِ قَدۡ تَّبَيَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ
وَيُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰی لَا انۡفِصَامَ
لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُخۡرِجُهُمۡ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوۡتُ
يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَی الظُّلُمَاتِ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ
النَّارِ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ .
۴۰ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ . وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا . فَالزّٰجِرٰتِ
زَجۡرًا . فَالتّٰلِيٰتِ ذِكۡرًا . اِنَّ اِلٰهَكُمۡ لَوَاحِدٌ . رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ . اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا
بِزِيۡنَةِ نِ الۡكَوَاكِبِ . وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ . لَا يَسَّمَّعُوۡنَ
اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَيُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ كُلِّ جَانِبٍ . دُحُوۡرًا وَّلَهُمۡ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ . اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ
ثَاقِبٌ .

Marfat.com

٤١ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ . فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ . وَ
اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ . اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ . فَاِذَا
نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ . وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى
حِيْنٍ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ . سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ . وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ . وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ .

٤٢ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ . حَتّٰى زُرْتُمُ
الْمَقَابِرَ . كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ . ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ . كَلَّا
لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ . لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ . ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا
عَيْنَ الْيَقِيْنِ . ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ .

٤٣ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِى الْحَلَالَ وَاجْنُبْنِى عَنِ الْحَرَامِ .

٤٤ اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِىْ وَاسْتُرْ عَوْرَتِىْ وَحَرِّمْنِى النَّارَ وَوَفِّقْنِى
لِمَا يُقَرِّبُنِىْ مِنْكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ .

٤٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ حَنَّ فِىْ طَعَامِىْ وَشَرَابِىْ وَعَافَانِىْ مِنَ
الْبَلْوٰى .

٤٦ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَرَّفَنِىْ لَذَّتَهٗ، وَاَبْقٰى فِىْ جَسَدِىْ قُوَّتَهٗ، وَ
اَخْرَجَ عَنِّىْ اَذَاهُ . يَالَهٗ مِنْ نِعْمَةٍ ، نِعْمَةٍ لَا يَقْدِرُ الْقَادِرُوْنَ
قَدْرَهَا .

٤٧ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ .
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ . اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

Marfat.com

نَسْتَعِيْنُ . اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ . صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ .

۴۸. بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ . بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرُ النُّوْرِ . بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى النُّوْرِ . بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ . بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ . اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِىْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِىْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِىٍّ مَّحْبُوْرٍ . اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ مَشْكُوْرٌ . وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ .

۴۹. لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ .

۵۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ .

۵۱. يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

۵۲. وَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ .

۵۳. اَللّٰهُمَّ لَا تَمْقُتْنِىْ .

۵۴. سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ . وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ .

۵۵. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ . تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ . مَاشَآءَ اللّٰهُ . لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ .

۵۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ اَهْلِهَا .

۵۷. اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ . ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ .

Marfat.com

۵۸ .... وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ تُؤْتِىْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ
رَبِّهَا ۔

۵۹ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۔ وَمَآ
اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۔
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۔
سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۔

۶۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ وَذُرِّيَّتِىْ وَدُنْيَاىَ
وَاٰخِرَتِىْ وَاَمَانَتِىْ وَخَاتِمَةَ عَمَلِىْ ۔

۶۱ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَسِيْرِىْ عِبَرًا وَصَمْتِىْ تَفَكُّرًا وَكَلَامِىْ ذِكْرًا ۔

۶۲ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ وَزَوَّدَكُمُ التَّقْوٰى وَوَجَّهَكُمْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ وَّقَضٰى
لَكُمْ كُلَّ حَاجَةٍ وَسَلَّمَ دِيْنَكُمْ وَدُنْيَاكُمْ وَرَدَّكُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۔

۶۳ قَبِلَ اللّٰهُ مِنْكَ وَاَخْلَفَ عَلَيْكَ نَفَقَتَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ ۔

Marfat.com

آدابِ زندگی

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

297.
22 آ
722

Marfat.com